باسمہ تعالیٰ

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یرمی رجل رجلاً بالفسوق ولا یرمیہ بالکفر الا ارتدت علیہ ان لم یکن صاحبہ کذالک رواہ البخاری

جماعت رضاخانی بریلوی نے ایک کتاب "الصوارم الہندیہ" جسمیں ایرا غیرا نتھو خیرا کے (۲۶۴) دستخط ہیں لکھی ہے اس کو بلا ہلا کر مجمع عام میں اکابر علما دیوبند پر تکفیر کے نعرے بلند کرتے تھے۔ جو ہوا آسمان کا تھو کا حلق میں آتا ہے ان کے عقائد باطلہ اور اعمال خبیثہ پر عدالت شرع شریف صدر ریاست اسلام ٹونک کے مفتیان کرام نے تکفیر پر فتویٰ دیا ہے اور اس پر تمام علمائے کرام و مفتیان اعلام و مشایخ عظام کے (۳۹۰) دستخط ثبت ہیں۔ یہ کفر کا پارسل عطائے تو بلقا تو حدیث مذکورہ بالا کے مصداق بنام

خنجر ایمانی بر حلقوم رضاخانی

الملقب بہ

جُنّۃ المدینہ لاھل السکینہ



مرتبہ

ماحی بدعت حامی سنت جناب مولانا مولوی قاری محمد عبدالرؤف خاں صاحب جگن پوری متع اللہ المسلمین بطول بقائہ۔ شائع ہو کر رضاخانیوں کی طرف لوٹتا ہے اس میں رضاخانیوں کے لئے کسی طرح کی گنجائش باقی نہیں رہی جو لب کشائی کے ساتھ اپنی صفائی پیش کریں۔ سوائے اس کے کہ خدا سے ڈر کر توبہ کریں

اللّٰھم اھد قومی فانھم لا یعلمون

مدینہ برقی پریس بجنور میں باہتمام مولوی محمد مجید حسن صاحب پرنٹر طبع ہوئی

تعداد بار دوم ۱۱۰۰



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم امابعد احقر الزماں محمد عبدالرؤف خاں غفرلہٗ ولوالدیہ جگن پوری ۔ برادران اسلام کی خدمت میں عرض رساں ہے کہ اہل رنگون پر یہ امر پوشیدہ نہیں کہ ابتداءً حشمت علی رضاخانی اذاقہ اللہ عذاب یوم الدین رنگون میں آیا اور اپنی ہر محفل و مجلس میں اپنی کتاب الصوارم الہندیہ کو پنکھے کی طرح ہلا ہلا کر کہنے لگا کہ علماء دیوبند کافر ہیں اُن کی تکفیر پر اس کتاب میں (۲۶۴) علماء کے دستخط ثبت ہیں اس تکفیر بازی سے رنگون کی فضاء کو مکدر کیا اور ایک عظیم الشان فتنہ برپا کر کے آسمان سر پر اُٹھا لیا ۔ سچ ہے کہ آسمان کی طرف کا تھوکا ہوا منہ میں آتا ہے اب یہ کفر کا پارسل پھر پھرا کر رضاخانیوں کے گلے کا ہار ہوتا ہے جو نہ نکالے سے نکلے نہ توڑے سے ٹوٹے اور قول مبارک ہمارے آقا و مولا تاجدار مدینہ سرکار دو عالم نبی مکرم جناب خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے کہ جو شخص کسی مسلمان کو کافر کہتا ہے اور حقیقت میں وہ مسلمان کافر نہیں ہے تو وہ کفر کہنے والے پر لوٹ آتا ہے) رضاخانیوں پر پوری طرح صادق آتا ہے ۔ ان کے عقائد باطلہ اور اعمال خبیثہ پر جناب حاجی معصوم علی خاں صاحب زادمجدہٗ نے عدالت شرع شریف صدر ریاست اسلام ٹونک سے ایک فتویٰ منگایا ہے جس پر (۳۹۰) دیگر علماء کرام کے دستخط ثبت ہیں ہم اسکو خنجر ایمانی بر حلقوم رضاخانی کے نام سے موسوم کر کے رضاخانیوں کی خدمت میں پیش کرتے ہیں ۔ یہ خنجر ایمانی کیا ہے حقیقت میں ایمانی گھن ہے جسکی ایک ہی چوٹ سے صوارم ہندیہ پُرزے پُرزے ہو گیا ۔ اب انشاء اللہ قیامت تک رضاخانیوں کے ہاتھ میں دوسری صوارم نہ آئیگی اور نہ وہ کسی مسلمان کو گمراہ کر سکیں گے ۔ اُن کے تمام گمراہی کے دروازے بند ہو نگے

یہ بھی واضح رہے کہ اس فتویٰ کے پیش کرنے سے یہ نہ سمجھا جائے کہ ہم کو رضا خانیوں کی طرح کوئی دار التکفیر کھولنا مقصود ہے بلکہ اس سے ہماری یہ غرض ہے کہ جو مسلمان بھائی اس کو اچھا سمجھکر اسکے دام تزویر میں آگئے ہیں اُن کو معلوم ہو جائے کہ رضا خانیوں کے عقائد و اعمال کسقدر غلیظ اور ناپاک ہیں اور ہم کس ناپاکی کے گڑھے میں آگئے ہیں شاید اُن کی ہدایت ہو جائے اور اسلام کے سیدھے راستے پر آجائیں دعا ہے اَللّٰھُمَّ اھْدِ قَوْمِیْ فَاِنَّھُمْ لَا یَعْلَمُوْن۔ آمین ثم آمین۔

برادران اسلام | جماعت رضا خانی بریلوی کا علماء دیوبند اور اکابر علماء امت پر سب وشتم اور تکفیر اور اُن کی عبارتوں کو کتر بیونت کر کے اُن کے معنی غلط سلط بیان کر کے مسلمانوں کو اُن کی طرف سے متنفر کر کے باپ بیٹے کا اور بیٹا باپ کا دشمن بنانا اور مسلمانوں میں آپس میں سلام وکلام کا ترک کرانا ظاہر ہے۔ اس بدترین فعل سے اسلامی شیرازہ بکھر گیا مسلمانوں کی متفقہ جماعت افتراق وانشاق کے ساتھ منتشر ہوئی غیر مسلموں کو حملہ کرنے کا موقع ملا۔ اسلام اور مسلمانوں کو جو نقصان پہنچا ہے اسکی نظیر واقعات عظیمہ انہدام جامع مسجد اجودھیا ہے جو تعمیر کردہ مغلیہ خاندان کے بادشاہ شہنشاہ محمد ظہیر الدین بابر شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی یادگار تھی۔ افسوس صد افسوس ے اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

یہ زمانہ آزادی کا ہے ایک ہاتھ سے دے دوسرے ہاتھ سے لے ے

اے یار جو کسی کو کلپاوے گا		یہ یاد رہے وہ بھی کل نہ پاوے گا	

رضا خانی لوگ کود کود کر اچھل اچھل کر علماء دیوبند اور اکابر علماء امت پر سب وشتم اور تکفیر کر کے مسلمانوں کی دل آزاری کرتے تھے وہ اس ملعون فعل میں ایسے مست تھے کہ اُن کو اپنے عقائد و اعمال کی بھی خبر نہ رہی ے

غیر کی آنکھوں کا تنکا تجھکو آتا ہے نظر		دیکھ اپنی آنکھ کا غافل ذرا شہتیر بھی	

رضا خانی بھائیو اب خواب غفلت سے بیدار ہو کر ہوش میں آؤ منہ ہاتھ دھو کر ٹھنڈے دل سے اپنے متعلق عدالت شرع شریف صدر ریاست اسلام ٹونک کا فتویٰ جس پر (۳۹) دیگر علماء کرام کے دستخط ثبت ہیں سنو ے ہے یہ گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سنے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سوال. کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ رضا خانیوں کی ایک کتاب جس کا نام نغمۃ الروح ہے اسکے چند اشعار یہ ہیں. نغمۃ الروح صفحہ ۹ ملاحظہ ہو!

تیری عبدیت میں چہرہ لکھ گیا — منہ اُجالا ہو گیا احمد رضا
میری حالت آپ پر سب ہے عیاں — آپ سے کیا ہے چھپا احمد رضا

نغمۃ الروح صفحہ ۲۵ ملاحظہ ہو!

نکیرین آکے مرقد میں جو پوچھیں گے تو کس کا ہے — ادب سے سر جھکا کر لونگا نام احمد رضا خاں کا

نغمۃ الروح صفحہ ۳۴ ملاحظہ ہو!

یہ دعا ہے یہ دعا ہے یہ دعا — تیرا اور سب کا خدا احمد رضا

نغمۃ الروح صفحہ ۴۸ ملاحظہ ہو!

حشر میں جب ہو قیامت کی تپش — اپنے دامن میں چھپا احمد رضا
جب زبانیں سوکھ جائیں پیاس سے — جام کوثر کا پلا احمد رضا

وصایا شریف مولوی احمد رضا خاں صاحب صفحہ ۲۴ پر مولوی حسنین رضا خاں لکھتے ہیں ملاحظہ ہو! زہد و تقویٰ کا یہ عالم تھا کہ میں نے بعض مشائخ کرام کو یہ کہتے سنا کہ ان (یعنی احمد رضا خاں) کو دیکھکر صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی زیارت کا شوق کم ہو گیا!

مولوی حشمت علی رضا خانی اپنے مریدوں کو اپنا شجرہ دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اس کو قبر کے اندر ایک طاق بنا کر اس پر رکھ دینا جب منکر نکیر آئیں گے تو اس کو دیکھکر چلے جائیں گے. اور سوال نہ کرینگے. اور اس شجرہ کے آخری الفاظ یہ ہیں ملاحظہ ہو! اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلٰی عَبْدِكَ الْفَقِیْرِ اَبِی الْفَتْحِ عُبَیْدِ الرَّضَا مُحَمَّدٍ حَشْمَتْ عَلِیِ الْقَادِرِیِّ الرَّضْوِیِّ اللَّکْھَنَوِیِّ غَفَرَ اللّٰہُ تَعَالٰی لَہٗ

اب دریافت طلب یہ امر ہے کہ (۱) کتاب نغمۃ الروح کے مصنف اور اس کے مضامین پر عقیدے رکھنے والوں اور اس کی اشاعت کرنے والوں کے حق میں شریعت محمدیہ میں کیا

حکم ہے؟ (۲) وصایا شریف کے صفحہ ۲۴ پر جو مولوی حسنین رضاخاں صاحب نے لکھا ہے کہ ان (یعنی احمد رضاخاں) کو دیکھکر صحابہ کرامؓ کی زیارت کا شوق کم ہوگیا ان کے حق میں شریعت محمدیہ کا کیا حکم ہے؟ (۳) انبیاؑ کو چھوڑ کر غیر انبیاء پر درود شریف پڑھنے کے لئے شریعت محمدیہ میں کیا حکم ہے؟ براہ کرم اس کا جواب مفصل ومدلل عام فہم تحریر فرما کر بندہ کو شکریہ کا موقع عنایت فرمائیں اور عند اللہ ماجور ہوں۔

السائل حاجی معصوم علی خاں از پوسٹ بکس ۱۰/۳۱ رنگون۔ ۸۔ ذی الحجہ ۱۳۵۰ھ

الجواب واللہ الموفق للسداد والصواب

از عدالت شرع شریف صدر ریاست اسلام ٹونک

اشعار۔ کتاب نغمۃ الروح مندرجہ استفتاء ہذا معائنہ کئے گئے۔ اکثر اشعار موہم معنی غیر مشروع وموہم کفر ہیں۔ گو تاویل بہ تعذر ممکن ہے۔ لیکن ایسے الفاظ نہیں لکھنا چاہئیں بالخصوص علماء سے اور زیادہ مکروہ ہے۔ البتہ صفحہ ۴۳ کی جو دعا درج استفتا ہے اس میں صراحۃً کفر ہے اس میں تاویل صحیح نہیں ہوسکتی۔ لہذا اس کا قائل کافر ہے۔ توبہ وتجدید ایمان وتجدید نکاح اس پر لازم ہے۔ اور تمام اعمال صالحہ اسکے نابود ہوگئے۔ اسی طرح وصایائے مولوی احمد رضاخاں کے صفحہ ۲۴ پر جو مولوی حسنین رضاخاں کا قول درج ہے وہ بھی مکروہ وناجائز ہے۔ اس لئے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی بڑی شان ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کو مثل ستاروں کے فرمایا ہے۔ اور ایسے الفاظ سے ان کی تحقیر ظاہر ہوتی ہے۔ اسی طرح مولوی حشمت علی خاں کا قول دربارہ رکھنے شجرہ کے قبر میں اور قول کرنے اس امر کے کہ اسکی وجہ سے فرشتے چلے جائینگے۔ غلط ہے۔ اور درود شریف غیر انبیا پر تبعاً درست ہے مستقلاً درست نہیں۔ پس شجرہ کے آخر میں جو درود لکھے ہیں وہ عند الاحناف غیر صحیح ہیں!

(۱) الحاصل کتاب نغمۃ الروح کے مصنف اور اسکے ہم عقیدہ اشخاص بوجہ عقیدہ رکھنے مضمون شعر دعائیہ مندرجہ صفحہ ۴۳ کافر ہوگئے ہیں۔ اور دیگر اشعار جو موہم معنی غیر مشروع ہیں

ان کو بھی نہ کہنا چاہیے!

(۲) اور وصایا کے صفحہ ۲۴ پر جو صحابہ کرامؓ کی نسبت قول کیا ہے یہ مکروہ اور خلاف ادب ہے!

(۳) اور غیر انبیاء پر درود پڑھنا مستقلاً ناجائز ہے روایات کتب فقہ میں موجود ہیں۔ محرم ۱۳۵۱ھ

مواہیر و دستخط مفتیان کرام عدالت شرع شریف صدر ریاست اسلام ٹونک

(۱) محمد حسین عفی عنہ (۲) خادم شرع خلیل الرحمٰن عفی عنہ (۳) انوار الحسن عفی عنہ

مُہر (طالب غفران محمد حسین) مُہر (خلیل الرحمٰن) مُہر (انوار الحسن)

(۴) خادم شرع سید احمد مجتبیٰ عفی عنہ (۵) عبدالرحیم عفی عنہ۔ مگر بعض اشعار جن میں ظاہرًا کفر ہے اُن میں کفر سے بچانے کے لئے تاویل ممکن ہے البتہ خلاف شرع ضرور ہیں۔

مُہر (باعث تکوین سید احمد مجتبیٰ)

دستخط علمار کرام و مفتیان اعلام و مشائخ عظام شہر بریلی

(۶) واقعی اس فرقہ باطلہ کے عقائد کفریہ ہیں۔ اور نیز اعمال پر حکم کفر ضروری ہے جو کچھ سوال میں تحریر ہے مشتے نمونہ از خروارے ہیں۔ علمائے کرام کو بہت جلد توجہ اس طرف مبذول کرنی چاہیے۔ تاکہ عالم ضلالت سے بچ جائے اور کوئی تاویل ان کے اقوال کی نہ کرنی چاہیے۔ تاویل سبب ان کی گمراہی کا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔ محمد یٰسین عفی عنہ (مہتمم مدرسہ اشاعت العلوم بریلی) (۷) الجواب صحیح قاری محمد عبدالعزیز مدرس مدرسہ اشاعت العلوم بریلی (۸) الاجوبۃ کلھا صحیحۃ محمد عبدالرحمٰن غفرلہٗ (۹) ذالک کذٰلک عبدالحفیظ عفا اللہ عنہ المدرس فی مدرسہ مصباح العلوم بریلی (۱۰) الجواب صحیح محمد عبدالحق غفرلہٗ مدرس و مہتمم مدرسہ مصباح العلوم بریلی (۱۱) الجواب صحیح عبدالحمید غفرلہٗ مدرس مدرسہ مصباح العلوم بریلی (۱۲) الجواب الصحیح عبدالجبار (۱۳) الجواب صحیح مجیب الرحمٰن غفرلہٗ (۱۴) اصاب من اجاب مکرم علی عفا اللہ عنہ (۱۵) الجواب صحیح محمد محمود حسن غفرلہٗ مدرس مدرسہ مصباح العلوم بریلی (۱۶) عبداللہ مدرس مدرسہ اشاعت العلوم بریلی (۱۷) الجواب صحیح محمد حسن مدرس مدرسہ اشاعت العلوم بریلی (۱۸)

احقر نصیر الدین عفی عنہ مدرس مدرسہ اشاعت العلوم بریلی (۱۹) الجواب صحیح محمد الطاف علی
(۲۰) الجواب صحیح حسین الزماں (۲۱) محمد ممتاز الدین عفی عنہ

دستخط علماء کرام ومفتیان اعلام ومشائخ عظام شہر شاہجہانپور

(۲۲) اشعار مندرجہ استفتا بیشک موہم کفر اور خلاف شرع ہیں الجواب صواب احقر محمد عبد الغنی غفرلہ مدرس مدرسہ عین العلم شاہجہانپور (۲۳) الجواب صواب بیشک صفحہ ۴۳ کا شعر کفر ہے۔ اور اسمیں کوئی صحیح تاویل نہیں ہوسکتی۔ اس کا قائل کافر ہے۔ جس کی توضیح جواب میں موجود ہے۔ کفریہ عقیدہ رکھنے پر عقیدہ رکھنے والے کے کلام کی تاویل نہیں کیجا سکتی یہ قول ع جام کوثر کا پلا احمد رضا۔ بھی اسی قبیل سے ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا سہیم وشریک قرار دیا گیا ہے مگر اس میں تاویل کی گنجائش تھی۔ لیکن جب خدا نعوذ باللہ ٹھہرادیا گیا تو تاویل کیسی۔ غرض جواب بتمامہ صحیح اور صواب ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ کتبہ السید مہدی حسن غفرلہ مفتی راندیر ضلع سورت از شاہجہانپور۔ ۱۳ صفر ۱۳۵۱ھ (۲۴) الجواب صحیح محمد رفیع مدرس مدرسہ عین العلم شاہجہانپور (۲۵) الجواب حق بندہ محمد عظیم عفی عنہ مدرسہ عین العلم (۲۶) الجواب حق احقر نعمت علی مدرس مدرسہ عین العلم (۲۷) الجواب حق احقر الزمن سلطان حسن غفرلہ مدرس مدرسہ عین العلم۔ مہر (۲۸) اگر نقل میں کوئی تقصیر نہیں کی گئی تو بلاشبہ جواب بالا صحیح اور درست ہے

دار الافتا مدرسہ عین العلم شاہجہانپور

ابوالوفا نعمانی عفا اللہ عنہ صدر مدرس مدرسہ قومیہ شاہجہانپور (۲۹) محمد قاسم عفا اللہ عنہ مدرسہ قومیہ محمد زئی شاہجہانپور ۱۳ صفر ۱۳۵۱ھ (۳۰) عبارات واشعار مندرجہ سوال غیر مشروع اور موہم کفر ہیں جن سے توبہ کرنا لازم ہے کسی کی تعریف میں مبالغہ کرنا اور اسکو حد سے بڑھانا شرعاً حرام ہے۔ سید الاولین والآخرین نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اپنی ذات اقدس کے متعلق بھی تعریف میں مبالغہ اور غلو کرنے کو منع فرمایا ہے عن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تطرونی کما اطرت النصاریٰ ابن مریم فانما انا عبدہ فقولوا عبد اللہ ورسولہ متفق علیہ (ملاحظہ ہو۔ مشکوٰۃ شریف باب المفاخرہ) شفا شریف میں قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ غیر انبیاء پر بالتخصیص نام لے کر صلوٰۃ وسلام بھیجنے

کو ممنوع اور نا جائز قرار دیا ہے۔ عبارت ملاحظہ ہو۔ قال القاضی والذی ذھب الیہ المحققون وامیل الیہ ما قالہ مالک وسفیٰن رحمھما اللہ وروی عن ابن عباس واختارہ غیر واحد من الفقہاء والمتکلمین انہ لا یصلیٰ علی غیر الانبیاء عند ذکرھم بل ھو شئ یختص بہ الانبیاء توقیرا وتعزیزا کما یخص اللہ تعالیٰ عند ذکرہ بالتنزیہ والتقدیس والتعظیم ولا یشارکہ فیہ غیرہ کذلک یجب تخصیص النبی صلی اللہ علیہ وسلم وسائر الانبیاء بالصلوٰۃ والتسلیم ولا یشارک فیہ سواھم کما امر اللہ بہ بقولہ صلّوا علیہ وسلموا تسلیما ویذکر من سواھم من الائمۃ وغیرھم بالغفران والرضیٰ کما قال تعالیٰ یقولون ربنا اغفرلنا ولاخواننا الذین سبقونا بالایمان وقال والذین اتبعوھم باحسان رضی اللہ عنھم وایضاً فھو امر لم یکن معروفا فی الصدر الاول کما قال ابو عمران وانما احدثہ الرافضۃ والمتشیعۃ فی بعض الائمۃ فشارکوھم عند الذکر لھم بالصلوٰۃ وساووھم بالنبی صلی اللہ علیہ وسلم فی ذلک وایضاً فان التشبہ باھل البدع منھی عنہ فتجب مخالفتھم فیما التزموہ من ذلک وذکر الصلوٰۃ علی الاول والازواج مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم بحکم التبع والاضافۃ الیہ لا علی التخصیص قالوا وصلوٰۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی من صلّی علیہ مجراھا مجری الدعاء والمواجہۃ لیس فیھا معنی التعظیم والتوقیر قالوا وقد قال تعالیٰ لا تجعلوا دعاء الرسول بینکم کدعاء بعضکم بعضا فلذلک یجب ان یکون الدعاء لہ مخالفاً لدعاء الناس بعضھم لبعض وھذا اختیار الامام ابی المظفر الاسفرائنی من شیوخنا وبہ قال عمر بن عبد اللہ (جز ثانی صفحہ ۷۲، ۷۳) کتبہ الاحقر محمد کفایت اللہ غفرلہٗ مدرس مدرسہ سعیدیہ شاہجہانپور۔ ۱۶ر صفر ۱۳۵۱ھ (۳۱) الجواب صواب غیر انبیا پر درود شریف بالتبع درست ہے بالاستقلال جائز نہیں ھذا ھو المفہوم من عبارۃ القاضیؒ احقر حبیب الدین مدرس مدرسہ سعیدیہ جامع مسجد شاہجہانپور (۳۲) قد اصاب من اجاب محمد عبد الصبور غفرلہٗ مدرس مدرسہ سعیدیہ جامع مسجد شاہجہانپور ۱۶ر صفر ۱۳۵۱ھ (۳۳) الجواب صحیح خدا بخش خادم قرأت مدرس مدرسہ تجوید القرآن شاہجہانپور (۳۴) شفاء قاضی عیاض میں آل کے معنی میں اختلاف نقل کیا ہے ایک معنی یہ بھی نقل کئے ہیں۔ ہر مومن پرہیزگار

لیکن وہ محل درود نہیں۔ ولو فرضنا تو زائد سے زائد ہر مومن تقی کا مراد لیا جانا لفظ آل میں درست ہوگا۔ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ محمد عبد الصبور (۳۵) الجواب صحیح حبیب احمد بریلوی

دستخط علمار کرام ومفتیان اعلام ومشائخ عظام شہر سہارنپور

(۳۶) اصاب من اجاب صدیق احمد مدرس مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور (۳۷) الجواب صحیح بندہ محمد ظہور الحق مدرس مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور (۳۸) جواب صحیح ہے ان اشعار میں بعض ایسے ہیں جو صریح کفر ہیں۔ اور قائل کو کافر اور مرتد بنانیوالے ہیں اسلئے قائل پر تجدید اسلام ضروری ہے بندہ عبد الرحمٰن غفرلہٗ (صدر مدرس مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور) (۳۹) الجواب صحیح عبد اللطیف (ناظم ومہتمم مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور) ۱۰ ارصفر ۱۳۵۱ھ (۴۰) الجواب صواب ضیا احمد عفی عنہ مفتی مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور۔ ۱۰ ارصفر ۱۳۵۱ھ (۴۱) الجواب حق وبالاتباع احق امیر احمد کان اللہ کاندھلوی ۱۰ ارصفر ۱۳۵۱ھ (۴۲) الجواب صحیح عبد الشکور غفرلہٗ از مظاہر العلوم سہارنپور (۴۳) اصاب من اجاب محمود گنگوہی عفا اللہ عنہ (۴۴) المجیب مصیب بندہ عمر احمد تھانوی عفا اللہ عنہ (۴۵) بیشک بعض اشعار کفریہ ہیں بندہ ظہور الحسن بقلم خود (۴۶) الجواب صحیح محمد احمد تھانوی (۴۷) اشعار میں جنکی ایسی غیر مشروع تعریف کی گئی ہے وہ اور اس پر عقیدہ رکھنے والے اور سب قائل سب کے سب کافر مرتد بے ایمان ہیں۔ نور محمد خاں غفرلہٗ مبلغ ومناظر مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور (۴۸) یہ اقوال لاریب موجب کفر وارتداد ہیں۔ نعوذ باللہ منہا خانصاحب بریلوی اور ان کی ذریت کے صرف یہی اقوال کفریہ نہیں (بلکہ) ان کی کتابوں میں بہت سے مضامین کفریہ ہیں اور تماشا تو یہ ہے کہ ان خاں صاحب بزرگوار نے اپنے اور اپنی جماعت کے کفر وارتداد کا فیصلہ خود ہی صادر فرمایا ہے۔ دیکھو تمہید ایمانی اور فتویٰ متعلقہ مولانا (شاہ اسمٰعیل) شہید دہلوی۔ اس جماعت کے رفض۔ خباثت۔ بد باطنی۔ بد دینی۔ اور ان اشعار کہنے والے کے کفر اور بے ایمانی میں کچھ شبہ نہیں۔ یہ جماعت اللہ کے دشمنوں سے محبت رکھنے والی اور اسکے دوستوں کو دشمن سمجھتی ہے۔ اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ (اللہ ہی ان سے بدلہ لیگا) (مولوی محمد) زکریا قدوسی مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور۔

دستخط علماء کرام ومفتیان اعلام ومشائخ عظام پنجاب

(۴۹) الجواب صواب عبدالرحیم عفی عنہ رہتکی (۵۰) الجیب مصیب محمد امین لائل پوری۔ (۵۱) احقر محمد ابراہیم ہوشیارپوری (۵۲) الجواب صحیح محمد عبدالعزیز فرید پوری (۵۳) الجواب صحیح محمد شریف پنجابی عفا اللہ عنہ (۵۴) الجواب لاشک فیہ محمد نوربخش عفا عنہ فریدپوری (۵۵) الجواب محمد جان ملتانی بقلم خود (۵۶) الجواب صحیح بندہ نورالحسن غفرلہ، فیروزپوری۔

دستخط علماء کرام ومفتیان اعلام ومشائخ عظام شہر پشاور

(۵۷) الجیب مصیب سیف محمد عفی عنہ پشاوری (۵۸) الحق حق بالاتباع محمد نبیہ پشاوری غفرلہ (۵۹) الجواب صحیح محمد عطاء اللہ عفا عنہ، مولاہ پشاوری (۶۰) اصاب من اجاب محمد حسین پشاوری عفی عنہ (۶۱) الجواب حق والحق احق ان یتبع عبدالعزیز پشاوری (۶۲) الجواب صحیح احقر محمد عطاء اکبر پشاوری (۶۳) الجیب مصیب فقیر مقصر شاکاخیل۔

دستخط علماء کرام ومفتیان اعلام ومشائخ عظام کشمیر

(۶۴) الجواب حق عبدالغفار کشمیری (۶۵) الجواب بالصواب ولقد اصاب الجیب سید عبداللہ شاہ کشمیری (۶۶) الجواب الصواب عبدالصمد بدخشانی (۶۷) الجواب حق بندہ محمد غفرلہ چینی۔

دستخط علماء کرام ومفتیان اعلام ومشائخ عظام صوبہ سرحد

(۶۸) الجواب صحیح صالح محمد ڈیروی (۶۹) الجواب صحیح عطا محمد ڈیرہ غازی خاں (۷۰) الجواب حق محمد اسحٰق ہزاروی بقلم خود (۷۱) الجیب مصیب عبدالخالق ہزاروی (۷۲) الجیب مصیب نور محمد کامل پوری بقلم خود (۷۳) الجواب صحیح واللہ اعلم بالصواب احقر عبدالرزاق کامل پوری عفی عنہ (۷۴) اصاب من اجاب بندہ غلام حبیب کاملپوری بقلم خود (۷۵) الجواب صحیح محمد امین کیمل پوری

دستخط علمار کرام ومفتیان اعلام ومشائخ عظام بلخ وبخارا ترکستان

(۷۶) الجواب صحیح احقر العباد عبدالسلام بلخی (۷۷) عبدالغنی بلخی (۷۸) الجواب صحیح عبدالحمید بخاری (۷۹) الجواب صحیح عبدالرحمٰن بخاری (۸۰) الجواب صحیح نعمت اللہ بخاری (۸۱) الجواب صحیح محمدی بخاری (۸۲) نور علی بخاری غفرلہ الولی (۸۳) محمود حسن بخاری بقلم خود (۸۴) الجواب الصحیح محمد فاضل ترکستانی (۸۵) الجواب الصحیح عبداللہ ترکی (۸۶) الجواب الصحیح محمد امین ترکستانی

دستخط علمار کرام ومفتیان اعلام ومشائخ عظام سندھ

(۸۷) قد اصاب من اجاب عبدالمجید سندھی (۸۸) ماحققہ... المحقق فھو احق بالقبول والتسلیم محمد موسیٰ سندھی عفی عنہ (۸۹) ہذا ہو الحق والحق ان یعض بالنواجذ۔ عبدالعزیز سندھی۔

دستخط علمار کرام ومفتیان اعلام ومشائخ عظام دارالعلوم دیوبند

(۹۰) جواب مذکور صحیح ہے۔ بلاشبہ اشعار واقوال مندرجہ سوال ناجائز معانی اور بعض عقائد کفریہ کو مشتمل ہیں اور بعض میں صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی توہین ہے جو فسق جلی اور وبال عظیم ہے۔ لیکن کفر سے بچانے کے لئے تاویل ہو سکتی ہے۔ ایسے اشعار واقوال کا کہنے والا اور پڑھنے والا بلاشبہ فاسق اور سخت گنہگار ہے اور اندیشہ کفر کا ہے۔ واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم

کتبہ احقر محمد شفیع غفرلہ خادم دار الافتا دار العلوم دیوبند ۲۰ صفر ۱۳۵۱ھ مہر

دار الافتا مدرسہ دار العلوم دیوبند

(۹۱) الجواب صحیح محمد رسول خاں عفی عنہ مدرس دار العلوم دیوبند

(۹۲) الجواب صواب ظہور احمد غفرلہ مدرس دار العلوم دیوبند (۹۳) اصاب من اجاب السید صبغۃ اللہ الحسنی البختیاری الحیدر آبادی غفرلہ (۹۴) الجواب صواب احقر محمد حشمت اللہ عفا اللہ عنہ وکفاہ ومولاہ لواکھالی (۹۵) اجاب المجیب محمد مرات اللہ غفرلہ (۹۶) الجواب صحیح والمجیب نجیح نقمہ ابوبکر محمد عبدالعلیم النصیر آبادی غفرلہ ولمن لہ علیہ حق (۹۷) اصاب فی ما اجاب احقر نور محمد عفی عنہ جھنگوی (۹۸) الجواب صحیح احمد حسن غفرلہ شیرکوٹی (۹۹) الجواب حق صدیق الرحمٰن

عفی عنہ (۱۰۰) الجواب حق احقر محمد فاضل عثمانی عفا اللہ عنہ (۱۰۱) الجواب صحیح بندہ عبدالحق
(۱۰۲) الجواب صحیح محمد مقبول حسین پانبولی (۱۰۳) من اجاب فقد اجاد محمد نعمت اللہ غفرلہ غازیپوری
(۱۰۴) محمد عبدالغفار جلال پور دھئی (۱۰۵) اصاب من اجاب ثناء اللہ چاند پوری۔

دستخط علماء کرام ومفتیان اعلام ومشائخ عظام شہر دہلی

(۱۰۶) الجواب صحیح محمد رفیع عفی عنہ از مدرسہ مولانا عبدالرب صاحب دہلی (۱۰۷) الجواب صحیح محمد شفیع عفی عنہ مہتمم مدرسہ مولانا عبدالرب صاحب دہلی (۱۰۸) الجواب صحیح محبوب علی غفرلہ (۱۰۹) الجواب صحیح عزیز احمد عفی عنہ (۱۱۰) الجواب صحیح عبدالوہاب بقلم خود (۱۱۱) عزیز الرحمٰن (۱۱۲) الجواب صحیح عبدالتواب غفرلہ رائے بریلوی (۱۱۳) الجواب صحیح رفیق احمد عفی عنہ (۱۱۴) عبیداللہ باجوری (۱۱۵) محمد عمر خاں (۱۱۶) عبدالرحمٰن باجوری (۱۱۷) فاضل الرحمٰن (۱۱۸) محمد امین بقلم خود (۱۱۹) عبدالحکیم (۱۲۰) محی الدین (۱۲۱) محمد اکبر (۱۲۲) عبدالغفور بقلم خود (۱۲۳) میر احمد خاں (۱۲۴) محمد ایوب (۱۲۵) قلندر (۱۲۶) محمد آدم آبادی (۱۲۷) جوابش صحیح دلیلش قوی۔ خلافش نباشد بجز کجروی نور احمد بقلم خود (۱۲۸) عبدالخالق غفرلہ (۱۲۹) سعیدالحق عفی عنہ (۱۳۰) قمرالدین بقلم خود (۱۳۱) محمد عبیداللہ بقلم خود (۱۳۲) اللہ دیا (۱۳۳) غلام یٰسین (۱۳۴) روشن الدین (۱۳۵) محمد صادق (۱۳۶) غلام رسول (۱۳۷) عبدالحق (۱۳۸) محمد موسیٰ عفی عنہ (۱۳۹) محمد حیدر (۱۴۰) محمد یونس بقلم خود (۱۴۱) الجواب صحیح بندہ ضیاء الحق عفی عنہ مدرس مدرسہ امینیہ دہلے (۱۴۲) الجواب صحیح انظار حسین عفی عنہ (۱۴۳) الجواب صحیح سکندر دین عفی عنہ مدرسہ امینیہ دہلی (۱۴۴) الجواب صحیح حبیب المرسلین عفی عنہ نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی (۱۴۵) الجواب صحیح نورالحسن عفی عنہ (۱۴۶) الجواب صحیح محمد میاں مدرسہ حسین بخش دہلی (۱۴۷) الجواب صحیح شفاعت اللہ عفی عنہ مدرس مدرسہ حسین بخش دہلی (۱۴۸) احمد حسین عفی عنہ (۱۴۹) الجواب صحیح سید اسحاق عفی عنہ (۱۵۰) مقبول احمد (۱۵۱) الجواب صحیح محمد عبدالعزیز غفر اللہ لہ (۱۵۲) الجواب صحیح سعید احمد (۱۵۳) شرف الدین (۱۵۴) الجواب صحیح محمد ہاشم عفی عنہ (۱۵۵) الجواب صحیح فصیح الدین (۱۵۶) محمد یٰسین (۱۵۷) عبدالجبار۔ محمد

دستخط علماء کرام ومفتیان اعلام ومشائخ عظام شہر لکھنؤ وفیض آباد

(۱۵۸) الجواب صحیح حسن احمد لکھنوی (۱۵۹) الجواب صحیح محبوب الحسن لکھنوی (۱۶۰) جواب صحیح عبد العلیم بارہ بنکی (۱۶۱) اصاب من اجاب عبد العزیز فیض آبادی (۱۶۲) المجیب شبیر احمد فیض آبادی

دستخط علماء کرام ومفتیان اعلام ومشائخ عظام گورکھپور وبستی واعظم گڈھ

(۱۶۳) صح جواب واللہ اعلم بالصواب عبد الحنان گورکھپوری (۱۶۴) الجواب صحیح فاروق احمد بستوی (۱۶۵) الجواب واللہ الموفق للصواب عبارات مندرجہ استفتاء کا بعض حصہ منجر الی الکفر اور بعض منجر الی الشرک ہے توبہ نہ کرے تو بوجہ ارتداد واجب تعزیر ہے کیونکہ قائل ان الفاظ کا کافر ومشرک ہے۔ فقط خلیل احمد البستوی تجاوز ربہ عن ذنبہ الخفی والجلی (۱۶۶) الجواب صحیح بشیر احمد اعظم گڈھی (۱۶۷) الجواب صحیح قاضی محمد سلیمان اعظم گڈھی (۱۶۸) لقد اصاب من اجاب العبد افتخار الحق اعظمی غفرلہ (۱۶۹) جواب صحیح ہے احمد علی اعظمی (۱۷۰) ولقد اصاب من اجاب محمد اختر اعظمی عفا اللہ عنہ (۱۷۱) جواب بالکل صحیح اور قابل اتباع ہے۔ محمد محسن غفرلہ بستوی (۱۷۲) الجواب حق عبد الباری اعظم گڈھی (۱۷۳) بندہ حبیب الرحمٰن اعظمی مئو (۱۷۴) صدر ریاست ٹونک کی عدالت عالیہ کی جانب سے جو جواب دیا گیا ہے وہ راست بے کم وکاست ہے غرضکہ بعض امور مندرجہ سوال کی وجہ سے ایسے قائلین کافر وبعض کی وجہ سے بتاویل فاسق وفاجر ہوگئے۔ خلاصہ یہ کہ کفر وامنگیر رہا تجدید ایمان ونکاح فرض ہے (مولانا) عبد الغنی خادم مدرسہ روضۃ العلوم پھولپور وبیت العلوم سرائے میر اعظم گڈھ۔ مورخہ ۲ جمادی الثانی ۱۳۵۳ھ (۱۷۵) الجواب صحیح محمد ایوب اعظمی مدرس مدرسہ روضۃ العلوم پھولپور اعظم گڈھ (۱۷۶) جوابات مذکورۃ الصدر بالکل صحیح اور مطابق شرع شریف ہیں اس میں شک کرنے والا یا ضعیف الایمان یا فاسق یا کافر ہے (مولانا) محمد سعید عفی عنہ (۱۷۷) مولانا عبد القیوم غفرلہ (۱۷۸) (مولانا) منظور احمد غفرلہ (۱۷۹) (مولانا) ضمیر احمد کوہنڈوی خادم مدرسہ بیت العلوم (۱۸۰) (مولانا) ابو البشر عفا عنہ (۱۸۱) (مولانا) محمد رفیق عفی عنہ (۱۸۲) (مولانا) ابو محمد عفی عنہ (۱۸۳) (مولانا) محمد یوسف عفی عنہ (۱۸۴) دین محمد عفی عنہ

خادمان مدرسہ بیت العلوم اعظم گڈھ سرائے میر (۱۸۵) محمد فاروق کھریوان (۱۸۶) اصاب من اجاب
نجم الدین الاصلاحی (۱۸۷) الجواب صحیح محمد نصیر الدین عفی عنہ (۱۸۸) الجواب صحیح الٰہی بخش عفی عنہ (۱۸۹)
للہ در المفتی قد اتی بما یکفی ویشفی محمد ابراہیم عفی عنہ ہیڈ مولوی مشن ہائی اسکول اعظم گڈھ (۱۹۰)
اس امر میں شک نہیں کہ عبارات مذکورہ فی السوال لکھنا اور اس کو شائع کرنا ضلالت ہے اور ان
عبارات کا مصنف بددین ہے۔ کتبہ عبد الوحید مدرس مدرسہ دار العلوم مئو ضلع اعظم گڈھ (۱۹۱) بعض
اشعار مذکورہ فی السوال میں گو تاویل ممکن ہے مگر باوجود اس کے قرآن وحدیث میں اس کی ممانعت
ہے لہٰذا نغمۃ الروح کے مصنف وغیرہ کو توبہ لازم ہے۔ العبد محمد اسلام الحق عفی عنہ مدرس مدرسہ
دار العلوم مئو (۱۹۲) یقیناً ایسا کلام جس میں شائبہ کفر کا ہو مذموم ہے اور ایسے قائلین کو بہت جلد
توبہ کرنی چاہئے۔ بندہ محمد یعقوب اعظمی عفا عنہ مدرسہ دار العلوم مئو (۱۹۳) بعض عبارات مذکورہ
موہم الی الکفر ہیں اور بعض صریح کفر پر دال ہیں لہٰذا ان عبارات کے قائل اور ان پر اعتقاد رکھنے
والے کو تجدید ایمان ونکاح ضروری اور لازمی ہے۔ محمد ثناء اللہ اعظمی غفرلہٗ مدرسہ دار العلوم مئو۔
(۱۹۴) بلاشبہ اس کلام کے کہنے والے اور اس کے متبعین کو توبہ لازمی ولابدی ہے محمد نذیر اعظمی
غفرلہٗ مدرسہ دار العلوم (۱۹۵) جوابات مندرجہ بالا صحیح ہیں فقط شہاب الدین عفی عنہ پورلوی مدرسہ
دار العلوم (۱۹۶) بے شبہ عبارات منقولہ فی السوال موہم کفر یا مشتمل برا ہانت صحابہ ہیں ان کے
خلاف شرع اور خبیث ومنکر ہونے میں کلام نہیں فللہ در المجیب حیث باح بالحق وصرح
عن المحض واللہ علیم حبیب الرحمن الاعظمی مدرس مفتاح العلوم مئو اعظم گڈھ (۱۹۷) ان عبارتوں
کے موہم کفر اور خلاف شریعت ہونے میں کوئی اشتباہ نہیں ہے۔ عبد اللطیف نعمانی مدرس مفتاح العلوم
مئو ضلع اعظم گڈھ (۱۹۸) جو عبارتیں سوال میں نقل کی گئیں ہیں ان میں سے بعض کفر و بعض موہم
کفر و موجب اہانت ہونے میں کلام نہیں فقط۔ محمد ایوب اعظمی ناظم مدرسہ مفتاح العلوم مئو
(۱۹۹) الجواب صحیح محمد بشیر اللہ الاعظمی خادم مدرسہ مفتاح العلوم (۲۰۰) الجواب صحیح محمد یحییٰ
الاعظمی مدرس مفتاح العلوم مئو اعظم گڈھ (۲۰۱) الجواب صحیح محمد رفیع عفی عنہ خادم مدرسہ
مفتاح العلوم جامع مسجد شاہی (۲۰۲) الجواب صحیح عبد الجبار عفی عنہ خادم مدرسہ مفتاح العلوم جامع
مسجد شاہی (۲۰۳) لاریب کہ اشعار مندرجہ سوال و درود وغیرہ بعض کفر صریح اور شرک کو مستلزم ہیں

اور بعض موہم کفر و ضلالت ہیں قائل کو فوراً توبہ کرنی چاہئے۔ واللہ تعالیٰ اعلم کتبہ محمد عبداللہ (مولوی فاضل مدرس مدرسہ فیض عام مئو اعظم گڈھ (۲۰۴) الجواب صحیح محمد حنیف الاعظمی غفرلہ (۲۰۵) الجواب صحیح عبدالسبحان متولی اعظمی مدرس مدرسہ فیض عام (۲۰۶) الجواب صحیح محمد شفیع مدرس مدرسہ فیض عام مئو (۲۰۷) الجواب صحیح احمد عفی عنہ مدرس فیض عام مئو ۱۵ ر رجب ۵۳ھ (۲۰۸) الجواب صحیح ابوالوفا محمد عظیم اللہ مدرس فیض عام (۲۰۹) الجواب حق محمد اسحاق بستوی (۲۱۰) من اصاب فقد اجاب ابو شحمہ خاں بستوی مقیم حال مئو مدرسہ فیض عام مئو اعظم گڈھ (۲۱۱) الجواب صحیح محمد اسداللہ مئوی اعظمی مدرسہ فیض عام مئو اعظم گڈھ (۲۱۲) الجواب صحیح محمد مصطفےٰ مدرسہ فیض عام (۲۱۳) اصاب من اجاب عبدالرحمن غفرلہ المنان (۲۱۴) الجواب صحیح محمد سرور الحق مظفر پوری (۲۱۵) الجواب صحیح محمد احمد مئو (۲۱۶) المجیب مصیب عبدالحق صانہ اللہ عن شر ما خلق صدر مدرس مدرسہ اسلامیہ اعظم گڈھ (۲۱۷) الجواب صحیح ابوالحسن ٹانڈہ ضلع فیض آباد (۲۱۸) الجواب صحیح محمد معروف اعظم گڈھی (۲۱۹) الجواب صحیح شیخ علی حسن اعظم گڈھی (۲۲۰) الجواب صحیح محمد ابراہیم خاں اعظم گڈھی (۲۲۱) جواب صحیح ہے۔

دستخط علمار کرام و مفتیان اعلام و مشائخ عظام صوبہ بہار

(۲۲۲) ہذا الجواب صحیح محمد زاہد حسین بہاری (۲۲۳) احقر محمد ادریس بہاری (۲۲۴) الجواب صواب احقر محمود حسن غفرلہ بہاری (۲۲۵) الجواب ہو الحق بندہ محمد مونگیری بہاری بقلم خود (۲۲۶) الجواب صحیح محمد عبدالحق بلیاوی۔

دستخط علمار کرام و مفتیان اعلام و مشائخ عظام سلہٹ و ڈھاکہ

(۲۲۷) الجواب صحیح عبدالواحد سلہٹی (۲۲۸) اصاب من اجاب مظفر حسین سلہٹی (۲۲۹) الجواب الصحیح عبدالحئی ڈھاکوی (۲۳۰) الجواب صحیح مطلوب حسین ڈھاکوی غفرلہ (۲۳۱) الجواب صحیح محمد عبدالرحمن ڈھاکوی (۲۳۲) ہذا الجواب صحیح محمد نعیم الدین ڈھاکوی (۲۳۳) الجواب صواب اعظم علی ڈھاکوی (۲۳۴) الجواب حق احقر مصباح الدین غفرلہ ڈھاکوی (۲۳۵) الجواب الصواب احقر ضیاء الحق ڈھاکوی (۲۳۶) ہذا الجواب صحیح محمد قدرت اللہ آسامی (۲۳۷) الجواب صحیح محمد صدیق الرحمن عفی عنہ

محمد عبدالرحمن غفرلہ المنان مدرس مدرسہ فیض عام

(٢٣٨) الجواب الصحیح نور احمد عفی عنہ

دستخط علمائے کرام ومفتیان اعلام ومشائخ عظام گجرات

(٢٣٩) الجواب صحیح بندہ احمد غفرلہٗ مہتمم مدرسہ جامعہ اسلامیہ ڈابھیل ضلع سورت ٩ ربیع الاول ۵۳ھ
(٢٤٠) الجواب صحیح خاکسار سراج احمد رشیدی کان اللہ لہٗ مدرس مدرسہ عربیہ ڈابھیل ضلع سورت
ریاست بڑودہ (٢٤١) الجواب صحیح اسلام الدین غفرلہٗ (٢٤٢) الجواب صحیح محمد ابراہیم ڈابھیلی
(٢٤٣) لقد اصاب المجیب بندہ عبدالعزیز عفی عنہ مدرس مدرسہ ڈابھیل (٢٤٤) اصاب المجیب
سید محمد ادریس غفرلہٗ مدرس مدرسہ ڈابھیل (٢٤٥) ہذا الجواب وہو الحق محمد یحییٰ صدیقی مدرس جامعہ اسلامیہ
ڈابھیل ٨ ربیع الاول ۵۳ھ (٢٤٦) الجواب صواب العبد بدر عالم عفا اللہ عنہ (٢٤٧) الجواب
صحیح احقر حبیب اللہ غفرلہٗ (٢٤٨) المجیب مصیب عبدالجبار عفی عنہ مدرس مدرسہ ڈابھیل (٢٤٩)
للہ در المجیب سید احمد رضا عفا اللہ عنہ ناظم مجلس علمی و مدرس مدرسہ جامعہ اسلامیہ ڈابھیل
(٢٥٠) اگرچہ مراد کسی درجہ تاویل سے درست بھی کی جائے مگر ایہام باطل ضرور ہے جو کہ ظاہری
طور سے سبب ضلالت ہو کر ناجائز شرعاً قرار دیجائیگی احتراز واجب ہے واللہ اعلم بندہ عبدالقدیر
غفر اللہ لہٗ مدرس مدرسہ اسلامیہ ڈابھیل (٢٥١) الجواب صواب بلا ارتیاب محمد یامین کان اللہ لہٗ
ولوالدیہ مدرس مدرسہ جامعہ اسلامیہ ڈابھیل (٢٥٢) اگر تاویل کی گنجائش نہ ہو تو اشعار دعائیہ
موہم کفر ہیں۔ قائل کا اگر واقعی یہ عقیدہ ہے تو پھر کفر میں کوئی شبہ نہیں مستقلاً کسی مسلمان پر
درود پڑھنا سلف صالحین کے مرضیہ کے خلاف ہے۔ محمد ناظم ندوی استاذ جامعہ اسلامیہ ڈابھیل
(٢٥٣) الجواب صحیح ولقد اصاب المجیب قاضی غلام حسین عفی عنہ (٢٥٤) الجواب مستقیم احقر
عبدالجبار عفی عنہ (٢٥٥) الجواب صحیح احقر مفیض الدین احمد غفرلہٗ (٢٥٦) الجواب بالصواب
چونکہ مبتدعین نے جو اشعار تضمین کئے ہیں اس میں صراحۃً کفر ٹپکتا ہے اور تاویل اس جگہ
کی جاتی ہے کہ جس جگہ شاعر کے اعتقاد قبیحہ کا اظہار نہ ہو لہذا میں نے بوقت طلب استفتاء اشعار
موصوفہ کا بحوالہ کتب مندرجہ مذکورہ بالا کے مطالعہ کیا جوابوں کو صحیح پایا لہذا کفر میں شک نہیں
اور جب ظاہر میں شک نہیں تو باطن میں بدرجۂ اولیٰ کفر ہو گا چونکہ جو خزانہ قبیحہ ان کے جمع ہے

وہی باہر نکالتے ہیں لہذا مسلمانوں کو ان کی لغویات سے اجتناب کرنا چاہئے۔ اللہ تعالےٰ جملہ مسلمانوں کو صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق فرمائے آمین۔ عبدالغنی عفی عنہ سیوہاروی۔

(۲۵۷) اصاب المجیب بندہ ابراہیم محمد سانروری (۲۵۸) لقد اصاب من اجاب وامعن النظر غمد اللہ لہ فی وسیع رحمتہ وھو ارحم الراحمین الراقم المقر بالذنوب غلام محمد کیملپوری المتکن حالاً فی الدابیل (۲۵۹) اصاب المجیب العبد العاصی نذیر احمد (۲۶۰) مندرجہ اشعار کے متعلق علمائے کرام کے جو تصریحات درج کئے گئے وہ حق بجانب ہیں بعض اشعار اگرچہ قائل کی نیت پر موقوف ہیں مگر بعض تو یقیناً الفاظ کفر میں داخل ہیں اور ایسے کفریات میں یہ تاویل بھی جائز نہیں کہ میری مراد یہ تھی پھر ایسے کفریات و محتمل کفر الفاظ عوام میں شائع کرنا ضلّوا واضلوا کے مصداق بنکر بدترین جرم کا ارتکاب کرنا ہے مسلمانوں کو ان سے احتراز لازم ہے فقط بندہ محمد حنیف افریقی غفرلہٗ جامعہ حسینیہ راندیر (۲۶۱) کتاب نغمۃ الروح کے وہ اقوال جو نمونۃً درج استفتا ہیں۔ واقعی واما الذین فی قلوبھم زیغ والوں کی طرف سے مسلمانوں کے بے علم طبقہ کی ضلالت و گمراہی کے لئے اس میں کافی مواد جمع کئے گئے ہیں جب نصوص کے متعلق مشائخ بہ تصریح فرما چکے ہیں کہ ان کو اُن کے ظاہری معنوں میں استعمال کرنا چاہئے۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ نغمۃ الروح کے الفاظ بعیدہ اور رکیکہ تاویلات کی خاطر معروف عن الظاہر قرار دیئے جائیں خصوصاً جبکہ ظاہری معانی کے لئے قرائن بھی ساتھ موجود ہوں مثلاً احمد رضا خاں کو مخاطب بنا کر (نعوذ باللہ) تیری عبدیت سے منہ اُجالا ہو گیا۔

میری حالت آپ پر سب ہے عیاں۔ اور احمد رضا خاں واقعی آپ سے چھپا ہی کیا ہے لہذا مدد کیجئے۔

چونکہ مقام مناجات و دعا کا ہے۔ اسلئے مطلب صاف ہے۔ کہ اے وہ معبود احمد رضا خاں کہ تیری بندگی سے مخلوق کے چہرے منور ہو جاتے ہیں۔ اور اے عالم السر والاخفی (واخفی) جو تیری ہمہ گیر غیب دانی سے میری حالت کیا بلکہ کوئی ہستی پوشیدہ نہیں (مدد فرما کیونکہ مقام ہے مناجات کا) اب ان ہر دو اشعار کے مضمون کو تھوڑی دیر کے لئے ذہن میں رکھکر۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کے ارشاد و تعلیم کی طرف غور کیجئے جو اپنے مقدس کلام کی پہلی سورت میں مومنین کی

ہدایت کے لئے ارشاد ہوا ہے اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ـ یعنی یا اللہ خاص تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور خاص تجھی سے مدد و اعانت مانگتے ہیں۔ کیا نغمۃ الروح کا قول و تعلیم۔ خداوند جل و علی کے قول و تعلیم سے ٹھیک مقابل و مخالف نہیں؟

اسی طرح۔ تیرا اور سب کا خدا احمد رضا۔ اگر جملہ تامہ ہو جیسا ظاہر میں نظر آ رہا ہے تو پھر اس کے کلمۂ کفر ہونے میں کیا شک ہے؟ اسی طرح دوسری لغویات و خرافات کو قیاس کیجئے۔ باوجود اس کے بھی اس کا قائل اگر تاویلات بعیدہ اور رکیکہ پر تشبث کرتے ہوئے کفر اور ارتداد سے محفوظ رہنے کے لئے استدلال پیش کرتا ہو تو اگرچہ فتوی کفر نہیں لگایا جائے گا۔ مگر پھر بھی اس قسم کے موہم کفر الفاظ کی اشاعت و تبلیغ بدترین جرم اور سخت گناہ ہے جس سے قائل کو توبہ لازم ہے۔ اور مسلمانوں کو چاہئے کہ یہ اور اس قسم کی کتاب نہ پڑھیں اور نہ پاس رکھیں بلکہ جہاں ملے اسے ضائع کر دیں۔ حق تعالیٰ ہم کو اور تمام مسلمانوں کو جادۂ مستقیم پر قائم رکھے اور ہم سب کو اس پاکیزہ دین اور تعلیم کا پابند بنائے جس کی پابندی سے اللہ کی خوشنودی اور ابدی عیش و آرام نصیب ہوتا ہے اور مصنف نغمۃ الروح اور اس کے ہمخیالوں کو نیک ہدایت دے آمین فقط۔

محمود حسن الاجمیری غفر اللہ لہ مفتی و مدرس جامعہ حسینیہ محمدیہ اسلامیہ راندیر سورت (۲۶۲) نعم الجواب محمد ابراہیم غفرلہ شیخ الجامعۃ الحسینیہ راندیر۔ ضلع سورت (۲۶۳) الجواب صحیح ظہور الحسن مدرس جامعہ حسینیہ (۲۶۴) الجواب صحیح بندہ سید شرف الدین غفرلہ مدرس مدرسہ جامعہ حسینیہ محمدیہ راندیر (۲۶۵) الجواب صحیح احقر محمد حبیب اللہ مدرس جامعہ حسینیہ (۲۶۶) اصاب فی ما اجاب احقر اللہ پالوی غفرلہ الولی جامعہ حسینیہ (۲۶۷) قد اصاب فیما اجاب بندہ سلیمان بن محمد کادلوودری (۲۶۸) الجواب صحیح احقر سلیمان اسمٰعیل پٹیل جامعہ حسینیہ (۲۶۹) من اجاب فقد اصاب بندہ موسیٰ داؤد کو ساڑی جامعہ حسینیہ راندیر (۲۷۰) ذٰلک کذلک وانا علی ذٰلک بندہ احمد آدم ثبات دیلوادی (۲۷۱) قد اصاب من اجاب اسمٰعیل گورا راندیری جامعہ حسینیہ (۲۷۲) الفاظ منقولہ گو محتمل تاویل ضعیفہ ہوں لیکن چونکہ باعتبار ظاہر موجب کفر اور مثبت ردۃ و مزیل ایمان اور بعض اساءۃ ادب ہیں۔ لہذا قائل کو تجدید نکاح اور توبہ و استغفار کا حکم کیا جائے و ما فیہ خلاف یومر بالاستغفار والتوبہ وتجدید النکاح اھ در المختار صفحہ ۴۱۴ ج ۳ کتبہ سید عبد الرحیم

غفرلہ لاجپوری امام مسجد کلاں راندیر ۱۸۔ جولائی ۱۹۳۴ء (۲۷۳) اس قسم کے اشعار و عبارات جو موہم کفر و سوء ادب ہوں ان سے اہل اسلام کو پرہیز ضروری ہے۔ خصوصاً اہل علم کو بندہ نور احمد غفرلہٗ جامعہ حسینیہ مدرسہ محمدیہ عربیہ راندیر ضلع سورت (۲۷۴) الجواب صحیح خواجہ احمد بھڑوچی

دستخط علمائے کرام و مفتیان اعلام و مشائخ عظام (بنگال)

(۲۷۵) لقد اصاب المجیب محمد شمس الحق عفا اللہ عنہ (۲۷۶) الجواب ھو الصواب احقر شمس الدین کمرلائی غفرلہٗ (۲۷۷) الجواب صحیح احقر تاج الاسلام (۲۷۸) الجواب صواب مرضی الرحمٰن عثمانی غفرلہٗ (۲۷۹) اصاب من اجاب احقر محمد سلیمان نواکھالوی (۲۸۰) الجواب صحیح احقر محمد سعادت حسین نواکھالوی (۲۸۱) ان کان کذلک فلما قال المجیب محمد عفا فاعلی کچھاڑی عفی عنہ ۱۳ ربیع الاول ۱۳۵۳ھ (۲۸۲) لاشک ان المجیب لقد اصاب بندہ محمد اسمٰعیل اکلیرائی عفا اللہ عنہ (۲۸۳) احتیاط کے لئے قائل کو کافر کہنے میں اگرچہ جلدی نہ (نہیں) کرتا ہوں لیکن ان کا کلام میں (ان کے کلام میں) ایہام الی الکفر ضرور ہے واللہ تعالیٰ اعلم راقم جریم بندہ عبدالرحمٰن عفی عنہ چاٹگامی ۲۰ ربیع الاول ۱۳۵۳ھ (۲۸۴) الجواب حق نور محمد احمد عفا اللہ عنہ چاٹگامی اسانکانوی (۲۸۵) الجواب صواب محمد مجیب الحق نواکھالوی (۲۸۶) اصاب المجیب العبد العاصی نذیر احمد (۲۸۷) الجواب الصواب ولقد اصاب المجیب انشاء اللہ تعالیٰ محمد سعید اللہ عفی عنہ نواکھالوی (۲۸۸) الجواب صواب صحیح حق احقر العباد محمد عبدالحکیم نواکھالوی (۲۸۹) الجواب الصواب احقر علی احمد کمرلائی (۲۹۰) الجواب صواب محمد سعید اوی عفی عنہ (۲۹۱) عبدالرحمٰن (۲۹۲) الجواب صواب محمد عبدالغنی نواکھالوی (۲۹۳) الجواب الحق والحق احق ان یتبع محمد دلاور حسن غفرلہٗ کمرلائی (۲۹۴) الجواب صحیح العبد محمد عفا عنہ لمن رباہ (۲۹۵) الجواب صحیح عبدالخالق کمرلائی (۲۹۶) الجواب الحق قمر الزماں میمن سنگی (۲۹۷) لقد اجاد من اجاب محمد محبت علی باریسال غفرلہٗ (۲۹۸) الذی کتبہ المفتی الاعظم صحیح محمد نواز خاں نواکھالوی عفی عنہ (۲۹۹) الجواب حق فضل الکریم چاٹگامی (۳۰۰)

الجواب صحیح بندہ عبدالکریم کمرلوئی (۳۰۱) الجواب صحیح محمد شجاعت اللہ نواکھالوی (۳۰۲)
الجواب صحیح محمد نادر علی بریسال (۳۰۳) الجواب صحیح۔ فضل الرحمن ہمین سنگی (۳۰۴) الجواب صحیح
محمد عبدالحکیم میمین سنگی (۳۰۵) الجواب صحیح۔ محمد سلامت اللہ چاٹگامی (۳۰۶) الجواب صحیح
محمد نورالہدیٰ میمین سنگی (۳۰۷) الجواب صحیح محمد عبدالقدیر عفی عنہ چاٹگامی (۳۰۸) من اجاب
فقد اصاب مظفر احمد نواکھالی (۳۰۹) ہذا الجواب صحیح۔ محمد طفیل احمد چاٹگامی (۳۱۰) الجواب صحیح
محمد سکندر علی نواکھالی (۳۱۱) الجواب صحیح محمد سعید نواکھالوی (۳۱۲) الجواب جواب
محمد نجم الدین میمین سنگی (۳۱۳) الجواب صحیح۔ فضل الرحمن کمرلائی (۳۱۴) الجواب جواب
عبدالباری میمین سنگی (۳۱۵) الجواب صواب محمد عبدالقادر کمرلائی (۳۱۶) محمد کرامت علی
میمین سنگی (۳۱۷) الجواب حق احقر محمد شفیع ارکانی (۳۱۸) الجواب صواب احقر عبدالقادر
ارکانی (۳۱۹) الجواب صواب بندہ محمد عبیداللہ نواکھالوی (۳۲۰) الجواب صواب
عبدالرحیم ارکانی غفرلہٗ (۳۲۱) الجواب صحیح احقر بشیر احمد ارکانی (۳۲۲) المجیب مصیب
بندہ عبدالرحیم غفرلہٗ میمین سنگی (۳۲۴) من اجاب فقد اصاب بندہ صدیق احمد عفی عنہ
چاٹگامی (۳۲۵) من اجاب فقد اصاب بندہ منیر اللہ عفی عنہ۔ ارمانی (۳۲۶) الجواب
صحیح بندہ حبیب الرحمن غفرلہٗ ارکانی (۳۲۷) الجواب صحیح احقر محمد مقبول السبحان غفرلہٗ
ارکانی (۳۲۸) الجواب صحیح عبدالمجید نواکھالوی (۳۲۹) الجواب صواب فیض اللہ عفی عنہٗ از
مدرسہ معین الاسلام ہاٹھزاری (۳۳۰) المجیب مصیب عبدالوہاب عفی عنہ از مدرسہ ہاٹھزاری
(۳۳۱) الجواب صحیح بندہ صدیق احمد عفی عنہ مدرس مدرسہ ہاٹھزاری (۳۳۲) ولقد تبین الصبح
لذی عینین ولا یختلف اثنان فی صحۃ حکمہ العبد الاحقر محمد یعقوب عفا اللہ عنہ ۸ ۱۳۵۳/۳ ھ
(۳۳۳) الجواب صحیح احقر عزیز اللہ عفی عنہ نواکھالوی (۳۳۴) الجواب حق احقر اصحاب الدین
عفی عنہ (۳۳۵) المجیب مصیب احقر محمد ولی اللہ عفا اللہ عنہ نواکھالوی (۳۳۶) الجواب صواب
محمد یعقوب عفی عنہ (۳۳۷) الجواب صواب احقر محمد عبدالغنی عفی عنہ (۳۳۸) الجواب حق احقر
محمد حفیظ اللہ عفی عنہ نواکھالوی (۳۳۹) الجواب صحیح احقر۔ علی احمد عفی عنہ کمرلوی (۳۴۰)
مضامین بعض اشعار موہم کفرست احتراز ازاں واجب حررہ احقر محمد مصطفیٰ خاں ارکانی

(۳۴۱) الجواب صحیح خلیل الرحمٰن مدرس مدرسہ معین الاسلام (۳۴۲) الجواب صحیح احقر محمد ذاکر عفی عنہ (۳۴۳) الجواب صحیح۔ احقر محمد عبدالغفور غفرلہ (۳۴۴) جواب درست ست فدوی محمد الیاس خاں چاندپوری۔ ضلع پٹنہ (۳۴۵) الجواب حق فدوی مفیض الرحمٰن غفرلہ (۳۴۶) جواب باصواب ست۔ محمد ابراہیم غفرلہ مدرس مدرسہ ہاٹھزاری (۳۴۷) الجواب صواب نذیر احمد غفرلہ (۳۴۸) رایت الجواب فنعم الجواب اجاب المجیب کما فی الکتاب احقر مفیض الحق عفی عنہ لوا کھالوی (۳۴۹) الجواب اقرب الی الصواب والبعد عن الارتیاب فللہ در المجیب احقر العباد نور احمد عفی عنہ از مدرسہ نصیر الاسلام ناظرہاٹ چاٹگام (۳۵۰) الجواب حق۔ بندہ مفیض الرحمٰن میمن سنگی (۳۵۱) الجواب صحیح طفیل احمد عفی عنہ (۳۵۲) الجواب حق فدوی عبدالحمید بریسالی (۳۵۳) الجواب حق بندہ محمد اسحٰق عفاء اللہ عنہ (۳۵۴) الجواب حق بندہ محمد برہان الدین عفا اللہ عنہ لواکھالوی (۳۵۵) اصاب فیما اجاب بندہ عبدالکریم عفی عنہ لواکھالوی (۳۵۶) الجواب حق والحق ان یتبع۔ بندہ سراج الحق عفاء اللہ عنہ (۳۵۷) الجواب صحیح احقر محمد امین اللہ عفی عنہ از مدرسہ معین الاسلام ہاٹ ہزاری ضلع چاٹگام (۳۵۸) الجواب صحیح بندہ سلطان احمد عفی عنہ (۳۵۹) الجواب صحیح محمد الطاف علی کمرلائی۔ (۳۶۰) الجواب الصحیح۔ محمد یحییٰ چاٹگامی (۳۶۱) الجواب حق۔ مفضل احمد عفی عنہ (۳۶۲) اصاب من اجاب محمد مصطفیٰ (۳۶۳) اصاب فیما اجاب ولا قیل فیما قال والحق من یتبع محمد امداد اللہ عفی عنہ (۳۶۴) جواب صواب ست۔ زین العابدین ارکانی (۳۶۵) المجیب مصیب احقر محمد یعقوب عفا اللہ عنہ (۳۶۶) الجواب حق والحق احق ان یتبع۔ بندہ محمد شفیع عفی عنہ (۳۶۷) الجواب صحیح احقر عبدالجلیل عفی عنہ (۳۶۸) الجواب صحیح لا اعتراض علیہ۔ محمد عبدالرحیم میمن سنگی (۳۶۹) الجواب صحیح۔ عبدالحمید عفا اللہ عنہ

دستخط علمائے کرام ومفتیان اعلام ومشائخ عظام صوبہ برما

(۳۷۰) علاوہ بریں ان کے عقائد فاسدات اکثر ایسے ہیں جن کے معتقدوں سے ایمان کوسوں دور بھاگتا ہے۔ مثلاً احمد رضا خاں صاحب بریلوی حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی

رحمۃ اللہ علیہ کی شان وتعریف میں لکھتے ہیں ؎

بنا لیتا ہے سلطاں آپ سا جس پر عنایت ہو	خدا سے کم نہیں عز و جلال اُس دیں کے سلطاں کا
میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب	یعنی محبوب و محب میں نہیں میرا تیرا

شعر اول میں حضرت شیخ کا عز و جلال خدا سے کم نہ ہونا اس دلیل سے ظاہر کیا گیا ہے کہ بادشاہ کی عنایت جس پر ہوتی ہے اس کو بادشاہ مثل اپنے بنا لیتا ہے لیکن اول تو دنیاوی بادشاہوں کے متعلق بھی یہ کلمہ صحیح نہیں ہے۔ بادشاہوں کی عنائتیں اپنے مقربوں پر ضرور ہوتی ہیں۔ مگر اپنی برابر وہ کسی کو بادشاہ نہیں بناتے۔ اور علم کلام وعقائد کی رو سے تو یہ امر قطعاً محقق ہو چکا ہے کہ ذات باری تعالیٰ اس قادر مطلق کے احاطۂ قدرت سے باہر ہیں اور اسی لئے خداوند تعالیٰ کو اپنے مثل ایجاد پر قادر نہیں مانا جاتا۔ لہذا یہ دلیل لغو قرار دئے جانے کے بعد یہ مضمون رہ جاتا ہے کہ العیاذ باللہ حضرت شیخ علیہ الرحمہ خداوند تعالیٰ کے ہمسر اور مثل ہیں۔ اور یہ صریحاً شرک ہے اور اس صورت میں شعر کا بنانیوالا یقیناً مشرک اور خارج از اسلام سمجھے جانے کے قابل ہے۔

شعر دوم۔ میں لفظ مالک خدا کے معنوں میں استعمال ہوا ہے اور اس صورت میں شعر کا مطلب صاف لفظوں میں یہ ہوا کہ حضرت شیخ محبوب الٰہی ہیں اور محبوب و محب میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔ لہذا حضرت شیخ بھی عیاذاً باللہ خدا ہوئے۔ اور میں تو خواہ کچھ ہی ہوں ان کو خدا ہی کہوں گا۔ اس اصرار علی الشرک کی وجہ سے بھی خان بریلوی اسی فتوے کے مستوجب ہیں جو شعر اول کے متعلق دیا جا چکا ہے اور کسی تاویل سے یہ حکم بدل نہیں سکتا اس لئے کہ الفاظ بالکل صاف ہیں۔ کوئی تاویل کرنا بھی چاہے تو کیا کر سکتا ہے۔ فقط۔

مفضل الرحمٰن غفرلہٗ (۳۷۱) الجواب صحیح عبد المجید غفرلہٗ (۳۷۲) الجواب صواب محمد یعقوب غفرلہٗ (۳۷۳) الجواب صحیح ظفر احمد عفا عنہ ناظم راندیریہ ۸ ربیع الاول ۱۳۵۳ھ (۳۷۴) الجواب صحیح آل احمد غفرلہٗ (۳۷۵) کذٰلک الجواب ابراہیم غفرلہٗ (۳۷۶) الجواب صحیح۔ عبد الخالق عفی عنہ (۳۷۷) جواب مذکورہ بالا عدالت شرع شریف صدر ریاست اسلام ٹونک کا نہایت صحیح ہے اسکے علاوہ خانصاحب بریلوی کا مذہب بھی اہلسنت والجماعت سے علیحدہ

ہے جس کی پابندی کے لئے وصیت فرماتے ہیں۔ وصایا شریف صفہ ۱۰ ملاحظہ ہو " رضا حسین اور حسنین اور تم سب محبت و اتفاق سے ہو اور حتی الامکان اتباع شریعت نہ چھوڑو اور میرا دین ومذہب جو میری کتب سے ظاہر ہے اس پر مضبوطی سے قائم رہنا ہر فرض سے اہم فرض ہے اللہ توفیق دے۔ یہ ہے رضا خانیت کی حقیقت۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو رضا خانیوں کے مکروفریب سے بچاوے اور راہ مستقیم پر چلاوے۔ آمین۔ کتبہ نذیر احمد عفی عنہ چاٹگامی۔

(۳۷۸) الجواب صحیح۔ محمد احمد غفرلہٗ منیجر مدرسہ مظہر الاسلام کمائیٹ (۳۷۹) الجواب صحیح محمد رحمت اللہ عفی عنہ مبلغ جمعیۃ العلماء صوبہ برما ۹ راگست ۱۹۳۴ء (۳۸۰) واقعی ان قائلین کا کفر وارتداد اور ان کی بے ایمانی اظہر من الشمس ہے۔ محمد بشیر اللہ رنگونی (۳۸۱) المجیب مصیب نور احمد رنگونی (۳۸۲) جواب بالکل صحیح اور قابل اتباع ہے بندہ سید حسین رنگونی (۳۸۳) جواب صواب ہے۔ محمد صالح عفی عنہ مبلغ اسلام جمعیۃ العلماء برہما (۳۸۴) الجواب حق شبیر احمد دیوبندی (۳۸۵) الجواب صحیح۔ محمد مظفر غفرلہٗ (۳۸۶) الجواب حق احقر الزماں محمد احمد الرحمٰن غفرلہ اللہ السبحان بمورخہ ۱۲ ستمبر ۱۹۳۴ء (۳۸۷) الجواب صواب راقم آثم محمد ابراہیم عفی عنہ (۳۸۸) المجیب مصیب نمقہ احقر اختر الزماں عفی عنہ ۱۱ ۹/۳۴ء (۳۸۹) لا عوج فیہ فدوی محمد روح الامین عفی عنہ

باسمہ تعالیٰ حامداً ومصلیاً ومسلماً

(۳۹۰) فاضل بریلوی احمد رضا خانصاحب بریلوی معلم اوّل فرقہ رضا خانی کا کفر وارتداد اور خارج اسلام ہونا اور جس قدر بھی مرتد کے احکام ہیں ان کا ان پر اور ان کی اولاد پہ جاری ہونا۔ اور یہی نہیں بلکہ ان کے عقاید باطلہ پر اطلاع پاکر ان کو کافر مرتد جہنمی خارج از اسلام نہ کہنے والا اُن کے کفر وارتداد اور جہنمی ہونے میں شک تردد احتیاط کرنے والا بھی کافر اور مرتد ہے غرض تمام اور پورا اکمل طائفہ رضا خانی مع معلم اول اسلام سے خارج اور مرتد ہے اور یہ جو کچھ بھی ہے کسی اور کے فتوے نہیں خود معلم اول امام الطائفہ کے ارشاد عالی ہیں دوسرے لوگ تو صرف ظاہر کرنے والے ہیں۔ جملہ امور مذکورہ قطعی اور یقینی ہیں۔ مشتے نمونہ از خروارے

بندہ نے سالہا سال ہوئے کہ اس مضمون کو خانصاحب کی زندگی ہی میں بذریعہ رجسٹری مطلع کیا رد التکفیر علی الفحاش الشنظیر اور کوکب الیمانی علی اولاد الزوانی۔ اور کوکب الیمانیین علی الجعلان وخراطین رسائل واشتہارات لکھکر خدمت میں بھیجے مگر تقدیر کا لکھا ہوا ازلی کفر کیسے اُٹھ سکتا۔ نہ تو یہی کہا کہ توہین سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم کفر نہیں۔ کیونکہ اگر یہ کہتے تو بھی کافر اور مرتد ہی ہوتے۔ اور نہ یہی کہا کہ مولانا اسمٰعیل شہید مظلوم اہل بدعتہ نے سرور عالم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وصحبہ وبارک وسلم کی توہین نہیں کی۔ کیونکہ الکوکب الشہابیہ صفحہ ۳۱ پر تحریر فرما چکے ہیں۔

مسلمانو! کیا ان گالیوں کی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع نہ ہوئی یا مطلع ہوکر ان سے انہیں ایذا نہ پہنچی ہاں ہاں واللہ واللہ انہیں اطلاع ہوئی واللہ واللہ انہیں ایذا پہنچی۔ واللہ واللہ جو انہیں ایذا دے اس پر دنیا وآخرت میں اللہ جبار قہار کی لعنت اسکے لئے سختی کا عذاب شدت کی عقوبت اور صہ ۳۳ پر ہے اور انصاف کیجئے تو اس کھلی گستاخی میں کوئی تاویل کی جگہ بھی نہیں ۱۲ تفصیل منظور ہو تو ملاحظہ ہو۔ شکوہ اتحاد ۳، صفحہ ۳۳-۳۴

اور جب توہین کا الزام اس زور و شور سے لگایا تھا تو چاہیئے تھا کہ مولانا مرحوم کی تکفیر کرتے ان کو مرتد اور کافر کہتے مگر یہ بھی نہ کیا بلکہ ان کو خود بھی مسلمان کہا اور دوسروں کو بھی یہی حکم دیا کہ انہیں مسلمان سمجھو اسی پر فتوے ہو اسی پر فتویٰ ہے اس میں درستی اور سلامتی استقامت ہے ملاحظہ ہو تمہید ایمان صفحہ ۴۳ اور امام الطائفہ (اسمٰعیل دہلوی) کے کفر پر بھی حکم نہیں کرتا کہ ہمیں ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اہل لا الہ الا اللہ کی تکفیر سے منع فرمایا ہے جب تک وجہ کفر آفتاب سے زیادہ روشن نہ ہوجائے اور حکم اسلام کے لئے اصلا کوئی ضعیف سا ضعیف محل بھی باقی نہ رہے فان الاسلام یعلو ولا یعلی اور تمہید صہ ۴۲ پر ہے۔ علمائے محتاطین انہیں کافر نہ کہیں یہی صواب ہے وہو الجواب وبہ یفتی وعلیہ الفتوے وہو المذہب وعلیہ الاعتماد وفیہ السلامۃ وفیہ السداد یعنی یہی جواب ہے اور اسی پر فتوے ہوا اور اسی پر فتویٰ ہے اور یہی ہمارا مذہب اور اسی پر اعتماد اور اسی میں سلامت اور اسی میں استقامت ۱۲۔ اور کوکبۃ الشہابیہ صفحہ ۶۲ تمہید صفحہ ۴۲ ہمارے نزدیک مقام احتیاط میں اکفار (یعنی کافر کہنے سے) کف لسان (یعنی زبان

روکنا)، ماخوذ و مختار و مناسب ۱۲۔ تو حاصل یہی ہوا کہ خانصاحب اب خود ہی اپنے اقرار سے کافر اور مرتد ہو گئے۔ خانصاحب کے نزدیک توہین سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ وسلم کی قطعی اور یقینی جن پر قسمیں کھاتے ہیں اب توہین کرنے والے کو کافر اور مرتد کہنا ضروری تھا مگران کو مسلمان کہا اسوجہ سے خود ہی اپنے فتوے سے کافر اور مرتد ہوئے اور جو اُنہیں کافر اور مرتد نہ سمجھے وہ بھی اُنہی کے فتوے سے کافر اور مرتد ہے تو تمام طائفہ رضاخانی اپنی معلم اول اور امام الطائفہ کے فتوے سے کافر اور مرتد ہو گیا اس کا جواب نہ خانصاحب دے سکے نہ خدا چاہے قیامت تک کوئی اور دیسکتا ہے۔ وجوہ کفر بہت ہیں اگر کسی نے کسی کا جواب بھی دیا ہے یا اب دے تو مجھے بھی مطلع فرمائیں۔ واللہ تعالیٰ ھوالموفق

بندہ۔ محمد مرتضیٰ حسن عفی عنہ مدرس اول مدرسہ امدادیہ مرادآباد ۱۴ ۶/۱۳۵۳ھ

نظم

(ہے یہ گنبد کی صدا جیسی کہی ویسی سُنی)

کسگر حشمت علی رضاخانی پیلی بھیتوی محلہ بھورے خاں کی رضاخانیت وکفریت تمام عالم میں ہویدا ہوگئی

جس طرف دیکھا اُدھر رسوا ہوا تو اے بھوروی
یاد ہے امروہہ۔ سنبھل۔ اور متو کا واقعہ
بمبئی۔ نوساری۔ سورت اور ادبھاری میں تجھے
تو کچھوچھہ۔ اور بہرائچ میں جب بہسلام میں
کانپور میں ہاتھ سے عبدالرحیم نیک کے
مانڈلے سے رات کو بھاگا جو ہو کر رو سیاہ
یاد ہے رنگون کا وارنٹ کیا تجھکو نہیں
دے کے بھاگنے میں ضمانت رات کو ہو کر رہا

راز پنہاں جب تیرا سب پر کھُلا اے بھوروی
خوار رسوا اور پریشاں جب ہوا اے بھوروی
شرم سے ان ذلتوں کو مت چھپا اے بھوروی
ہاں شکست فاش کا کھانا ترا اے بھوروی
سر پر جوتا جب پڑا سیدھا ہوا اے بھوروی
آبرو ہر جا پہ کھوتا تو رہا اے بھوروی
جب گرفتار بلا ہو کر چلا اے بھوروی
بن کے مجرم خوف سے تھرا گیا اے بھوروی

اور عدالت نے تجھے مجرم بنا کر جرم میں — منہ پہ دی مہر سکوت اسدم لگا اے بھوروی
نیک چلنی پر عدالت نے ضمانت کی طلب — قید سے تو دے کے ضامن بچگیا اے بھوروی
سب سے قانش کی بہن رو رو کے کہتی ہی یہی — آئے گر رنگون میں ماروں پہنا[لہ] اے بھوروی
جب جگن پوری نے کوشش کی تری اسرار پر — بھید تیرے کفر کا سب پر کھلا اے بھوروی
کفر کا فتویٰ دیا تجھپر ہر اک دین دار نے — بیٹھکر کاشی میں اب مالا ہلا اے بھوروی
دیکھکر تیرے عقائد تیرے ساتھی کہتے ہیں — لعنتی کذّاب مرتد ہوگیا اے بھوروی
کر کے تو اشنان جمنا اور جنیوا پہنکر — رام کے مندر میں ہاں گھنٹا بجا اے بھوروی
جام کوثر چھوڑ کر تو آب گنگا نوش کر — رام لیلا مست ہوکر دیکھنا اے بھوروی
غیرت دینِ نبیؐ کی تجھ میں بو باقی نہیں — چھوڑ کر کعبہ ۔ گیا کو تو چلا اے بھوروی
الفت خیر الوریٰؐ کا نام لینا ہے فضول — جب کنھیّا سے لگا رشتہ ترا اے بھوروی
گنبد خضرا کو دیکھے یہ تری قسمت کہاں — دیکھ شیوالا بنارس کا سدا اے بھوروی
پیشوا ابلیس ترا اور تو ہے با لکا — ہے تری ہنومان گڑھ پوجا کی جا اے بھوروی

حضرت شائقؔ کی شائع نظم جس دم ہوگئی
دیکھ کر منہ ترا کالا ہوگیا اے بھوروی

کتبہٗ احقر
عبدالرحیم خاں شائقؔ بانکے چوری ۔ ضلع بستی
(۲۱ر اکتوبر ۱۹۳۴ء یکشنبہ)

لہ پہنا یعنی جوتی

ضمیمہ

تازیانہ عبرت و رجوع الی الحق

خطیب صاحب جامع مسجد بمبئی کا اظہار تاسف علماء دیوبند کو کافر کہنا شرعاً ناجائز ہے

الحمد للہ نحمدہٗ ونستغفرہٗ ونتوب الیہ ونعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سئیات اعمالنا من یہد اللہ فلا مضل لہ ومن یضللہٗ فلا ھادی لہ والصلوٰۃ والسلام علی سیدنا وحبیبنا وشفیعنا ومولانا محمد خاتم النبیین وعلی الہ واصحابہ ومن تبعھم باحسان الی یوم الدین ط اما بعد :۔ چند روز پیشتر ایک اشتہار بعنوان "بمبئی کے مقتدر ومشاہیر علماء کرام اہلسنت دامت برکاتہم کا متفق علیہ فرمان واجب الاذعان" مسلمانان اہلسنت بھوساری محلہ بمبئی نمبر۳ کی جانب سے شائع ہوا تھا۔ اسی اعلان پر دستخط کنندگان میں سے ایک (احقر العباد غلام محمد خطیب) بھی تھا لہٰذا میں اس مضمون کے ذریعہ جمیع مسلمانان بمبئی کی خدمت میں بحضور قلب وبصدق لسان اعلان کرتا ہوں کہ فرمان موصوف پر دستخط کرنے سے پیشتر میں نے ان تصانیف میں سے جن کا حوالہ اشتہار مذکور میں دیا گیا ہے کسی ایک کا بھی مطالعہ نہیں کیا تھا۔ اتنا ہی نہیں بلکہ ان کے اسماء سے بھی ناواقف تھا کسی ادنیٰ یا اعلیٰ سے اعلیٰ تصنیف پر اُسے بغیر دیکھے بغیر پڑھے بے سمجھے بوجھے اس کی موافقت یا مخالفت میں حکم دینا یا اس کے متعلق دوسروں کے دئے ہوئے فیصلہ کی تصدیق میں دستخط کرنا ایک ایسی غلطی ہی جس کا کسی ذی علم وفہم سے تو درکنار ایک عامی سے بھی اس کا وقوع بعید از قیاس معلوم ہوتا ہے۔ لیکن واقعہ یہ ہے کہ میں اس غلطی کا مرتکب ہوا۔ فلا حول ولا قوۃ الا باللہ

فرمان موصوف پر میرے دستخط کی وقعت واہمیت میرے اس اعتراف خطا کے بعد کیا ہوسکتی ہے وہ اظہر من الشمس ہے کسی شخص کی تقریر یا تحریر پر غائبانہ بلا تحقیق وبغیر مطالعہ کرنے اور سمجھنے کے کسی قسم کا حکم لگانا یا تصدیق کرنا جیسا کہ میں نے فرمان موصوف میں حوالہ دئے گئے فتویٰ اور رسائل کے متعلق پیش کردہ فیصلوں کی تصدیق میں دستخط کرنے میں کیا ہے۔ ایک اصولی غلطی

ہے جس کے اعتراف کرنے میں میری غرض یہ ہے کہ (۱) میں جمیع مسلمانان بمبئی کو اعلان کر دوں کہ
فرمان موصوف پر میرا کیا ہوا اپنا دستخط بالکل مہمل بیکار اور بیوقوت ہے (۲) برادران ملت وخواص
وعوام مسلمین کی خدمت میں باادب التماس کرتا ہوں کہ آپ میں سے جس کسی نے میری طرح
کسی شخص کے متعلق اس قسم کی خطا کا ارتکاب کیا ہو وہ بھی میری طرح اپنی خطا کا اعتراف
کرلے کہ اعتراف جرم ورجوع الی الحق شیوۂ مسلم ہے (۳) یہ تحریر آئندہ مجھ جیسے ہر غافل کے لئے
تازیانۂ عبرت ہو تاکہ وہ اس طرح عجلت وپیشقدمی سے کام لیکر اپنے آپ کو ندامت وپشیمانی میں
نہ ڈالے ع سن نکردم شما حذر بکنید۔

اس اصولی غلطی کا احساس ہوتے ہی میں بہت نادم وپریشان ہوا اسکے بعد خلاصۂ فتاوی
مبارکہ حسام الحرمین مسمّی بہ فوائد فتوی کا خلاصہ ودیگر علماء اہلسنت ہند وتصدیق حسام الحرمین کی
جواز اول تا آخر الصوارم الہندیہ علی مکر۔ شیاطین الدیوبندیہ میں جمع ہیں بغور مطالعہ کیا فتاوی
موصوفہ میں علمائے دیوبند کی جن عبارتوں پر کفر وارتداد کے فتوے دئے گئے ہیں۔ وہ عبارتیں
چونکہ اُن کی تصانیف کے مختلف مقامات سے لی گئی ہیں اور بلا ربط ماقبل ومابعد بغیر سیاق
وسیاق کے نقل کی گئی ہیں اس لئے بغرض تحقیق ان کتابوں کی اصل عبارتوں کو مسلسل پڑھا
پھر اس رسالہ کا بھی مطالعہ کیا جو عربی میں المہند علی المفند والتصدیقات لدفع التلبیسات کے
نام سے شائع ہو چکا ہے اور جس کے اُردو ترجمہ کا حصہ مسمّی بہ عقائد علمائے دیوبند اور علمائے
حرمین کی تصدیقات معہ فوائد مفیدہ اُردو میں بھی چھپ چکا ہے ان تمام کو بغور دیکھا۔
متذکرہ بالا فتاوی کتب ورسائل کو پڑھنے اور بقدر استطاعت واستعداد فہم وادراک
جو مجھے اللہ جل شانہ کی طرف سے مقسوم ہے حتی الامکان بخلوص دل امانت ودیانتداری سے
مطالعہ کرنے کے بعد میں جن نتائج پر پہونچا وہ ہدیۂ ناظرین ہیں۔ فاعتبروا یا اولی الابصار (۱)
حضرت مولانا رشید احمد صاحب (گنگوہی) قدس سرہ العزیز ہرگز یہ عقیدہ نہیں رکھتے تھے کہ "اللہ
واحد قدوس جل جلالہ معاذ اللہ جھوٹا ہے" بلکہ خود حضرت موصوف ایسا عقیدہ رکھنے والے
کو اسی طرح کافر ومرتد سمجھتے تھے جس طرح ہر کلمہ گو سمجھتا ہے (۲) حضرت مولانا خلیل احمد صاحب
(انبہٹی) رحمۃ اللہ علیہ کا ہرگز یہ اعتقاد نہ تھا کہ "ابلیس ملعون اور ملک الموت علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ

والسلام کو معاذ اللہ حضور عالم ماکان ومایکون صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ وسیع علم ہے" بلکہ آپ ایسے شخص کو جو شیطان علیہ اللعن یا کسی مخلوق کو جناب سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ عالم قرار دیتا ہے اسی طرح کافر و مرتد و ملعون جانتے تھے جس طرح امت محمدیہ کا ہر فرد جانتا ہے (۳) حضرت مولانا مولوی شاہ اشرف علی صاحب (تھانوی) مدظلہ کا ہرگز یہ مقصد نہیں ہے کہ حضور اعلم الخلق صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے پیارے رب تبارک تعالیٰ نے غیبوں کا جو علم بخشا اس میں حضور کی کچھ خصوصیت نہیں ایسا علم غیب تو بچوں پاگلوں سب جانوروں تمام چار پایوں کو حاصل ہے" بلکہ آپ کا عقیدہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے افضل المخلوقات فی جمیع الکمالات العلمیہ والعملیہ ہونیکے باب میں یہ ہے کہ ع بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر (۴) حضرت مولانا محمد قاسم صاحب (نانوتوی) قدس سرہٗ العزیز کا حاشا وکلا یہ عقیدہ نہ تھا کہ "حضور خاتم الانبیا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد جدید نبی کا پیدا ہونا ختم نبوت کے منافی نہیں یعنی حضور ختم المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اگر کوئی نبی پیدا ہو جائے تو کوئی حرج نہیں" بلکہ آپ نے اپنی دقت نظر سے اپنے رسالہ تحذیر الناس میں ثابت کیا ہے کہ سرور عالم رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جیسے باعتبار زمانہ خاتم النبیین ہیں اسی طرح بالذات بھی خاتم النبیین ہیں۔

اسی سلسلہ میں قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین مقتدیٰ علما وارث الانبیا والمرسلین حضرت مولانا شاہ کرامت علی صاحب جونپوری رحمۃ اللہ علیہ (مصنف کتاب مفتاح الجنہ) کی وہ عبارت بھی نظر سے گذری جس میں آپ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضرت مولانا شاہ اسمٰعیل صاحب شہید دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سنی حنفی ہیں (ملاحظہ ہو کتاب ذخیرہ کرامات مصنفہ مولانا شاہ کرامت علی جونپوری رح صفحہ ۲۲۹، صفحہ ۲۳۰) نیز اعلحضرت مرشد العرب والعجم مولانا المحترم الحاج حافظ امداد اللہ شاہ چشتی الفاروقی مہاجر مکی قدس سرہ العزیز کے والانامہ کی نقل بھی دیکھی جس میں اعلحضرت رحمۃ اللہ علیہ ۱۳۱۰ھ میں مکہ معظمہ سے تحریر فرماتے ہیں کہ فقیر کی جانب سے مشتہر کرا دو کہ مولوی رشید احمد صاحب (گنگوہی)، عالم ربانی و فاضل حقانی ہیں سلف صالحین کے نمونہ ہیں جامع بین الشریعتہ والطریقہ ہیں۔ میں صاف کہتا ہوں کہ جو شخص مولوی صاحب کو برا کہتا ہے وہ میرا دل دکھاتا ہے میرے دو باز و ہیں ایک مولوی محمد قاسم صاحب مرحوم (نانوتوی)، دوسرے مولوی رشید احمد صاحب

(گنگوہی) ایک جو باقی ہے اسے بھی نظر لگاتے ہیں میرا اور مولوی صاحب کا ایک عقیدہ ہے میں بھی بدعات کو بُرا سمجھتا ہوں جو مولوی صاحب کا امور دینیہ میں مخالف ہے وہ میرا مخالف ہے اور خدا و رسول صلعم کا مخالف ہے الخ (الشہاب الثاقب) نیز حضرت مولانا شاہ تجمل حسین صاحب بہاری خلیفہ حضرت قبلۂ عالم مولانا شاہ فضل الرحمٰن صاحب گنج مراد آبادیؒ اپنی کتاب کمالات رحمانی میں صفحہ ۱۲۳ پر لکھتے ہیں "اب بیعت کا جو عزم ہوا کہ مجھکو عقیدت و غلامی حضرت مولانا محمد قاسم صاحبؒ (نانوتوی) سے تھی آپ (یعنی حضرت مولانا فضل الرحمٰنؒ) کو کشف سے معلوم ہوا کہ آپ نے حضرت مولانا یعنی مولانا محمد قاسم کی تعریف کی کہ اس کم سنی میں ان کو ولایت ہو گئی اور مولانا رشید احمد صاحب (گنگوہی) قدس سرہ العزیز کی بھی تعریف کی کہ اُن کے قلب میں ایک نور الٰہی ہے جس کو ولایت کہتے ہیں حضرت مولانا مونگیری (یعنی حضرت مولانا محمد علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مولانا گنج مراد آبادی نے بھی اسی روایت کی تصدیق کی ہے"

اخیر میں مشائخ و علمار کرام کی شان میں کی ہوئی افسوسناک غلطی کا اعتراف کرتے ہوئے فتویٰ کفر و ارتداد وغیرہما جو اس بنیادی خطا کا نتیجہ تھے۔ ان پر خدائے غفور و رحیم کی بارگاہ میں کی ہوئی توبہ کا اعلان کرتا ہوں اور آیۂ قرآنی انما التوبۃ علی اللہ للذین یعملون السوء بجہالۃ ثم یتوبون من قریب فاولٰئک یتوب اللہ علیہم وکان اللہ علیما حکیما (یعنی توبہ جس کا قبول کرنا اللہ تعالےٰ کے ذمہ ہے وہ تو انہی کی ہے جو جہالت سے کوئی گناہ کر بیٹھتے ہیں پھر قریب ہی وقت میں توبہ کر لیتے ہیں سو ایسوں پر تو خدائے تعالیٰ توجہ فرماتے ہیں اور اللہ تعالےٰ خوب جانتے ہیں اور حکمت والے ہیں) کے صدقے اور رجوع الی الحق کے وسیلہ سے اللہ جل شانہٗ کے لطف و کرم و عفو و مغفرت کی امید رکھتا ہوں وماذٰلک علی اللہ بعزیز۔

اعتراف خطا و توبہ مارتب علیہ کے اس اعلان کو رجوع الی الحق والصواب کے اس اسوۂ حسنہ کو اور درس عبرت کے اس صحیفہ کو اس دعا پر ختم کرتا ہوں۔ ربنا اغفرلنا ولاخواننا الذین سبقونا بالایمان ولا تجعل فی قلوبنا غلا للذین آمنوا ربنا...... انک رؤف رحیم (یعنی اے ہمارے پروردگار عالم ہم کو بخشدے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لاچکے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ ہونے دیجئے اے ہمارے رب آپ بڑے شفیق رحیم ہیں۔ الراجی الی عفوہ الکریم۔

غلام محمد خطیب جامع مسجد بمبئی ۲۰ ربیع الاول ۵۴ھ

(از اخبار عقاب ہلال جدید بمبئی مورخہ ۲۰ جون ۱۹۳۵ء

خطیب صاحب جامع مسجد بمبئی کا دوسرا اعلان

بعض ضدی اور ناحق کوش حضرات میرا تو بہ نامہ مورخہ ۳ جولائی ۱۹۳۵ء دیکھکر مجھکو وہابی وغیرہ الفاظ سے یاد کرتے ہیں اور میرے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ بتلاتے ہیں۔ اس لئے میری طرف سے اعلان ہے کہ میں سچا اور پکا سنی شافعی مذہب ہوں۔ جامع مسجد بمبئی کا امام وہابی نہیں رکھا جاتا۔ غلام محمد خطیب (امام) جامع مسجد بمبئی ۲۶ جولائی ۱۹۳۵ء

حضرات! جامع مسجد بمبئی کے مشہور اور مقتدر عالم باعمل امام کا اعلان آپ کے سامنے موجود ہے۔ مولوی احمد رضا خاں بریلوی اور اُن کے دنیادار کٹھ ملا مصنوعی پیر بدعتی گدی نشین چیلوں نے کتنی زبردست سازش رضاخانی مذہب کے پردے میں علمائے حقانی دیوبندی کو بدنام کرنے کے لئے بنا رکھی ہے۔ جس میں عام اَن پڑھ مسلمان تو درکنار بعض مقتدر عالم بھی پھنس جاتے ہیں۔ اگر اللہ کی کریمی سے امام ممدوح الصدر کو فہم سلیم کی توفیق عطا نہ ہوتی تو وہ معصیت عظیم میں مبتلا رہکر عذاب الٰہی کے مستحق ہوتے بعض ناواقف یہ سوال کرسکتے ہیں کہ آخر رضاخانی علمائے حقانی دیوبند کو بدنام کیوں کرتے ہیں تو اُس کا جواب یہ ہے کہ رضاخانی پیر پرستی۔ قبر پرستی۔ تعزیہ پرستی۔ شیخ سدّو کا گلگلا۔ زینخاں کا بکرا۔ چٹاپٹ بی بی کی سپیاری۔ ہل ہلّی پی بی کی کھیر۔ خواجہ خضر کا بیڑہ۔ سلطان شہید کا مرغ۔ سید احمد کبیر کی گائے۔ شاہ مدار کا مالیدہ۔ سہجا بوا کا دودھ اور خرما۔ انجنیتی بی بی کا روزہ۔ بڑی بوا کا سفید مرغ۔ پیر دستہ کا روزہ اور لٹی بالے میاں اور ہٹیلے پیر کا سیاہ مرغ۔ چہلتن میاں کی زنجیر۔ گاگر شریف۔ صندل شریف۔ جھنجھا شریف۔ پیر جلال شاہ کا سُرخ مرغ۔ دھمالی فقیر کی لکڑی۔ توپ شاہ کا بکرا۔ مولیٰ مشکل کشا کا کونڈہ۔ مسجد کا طاق بھرنا۔ بڑے صاحب اور چھوٹے صاحب کا اوگرہ۔ شگونی پیر کا ہَل پالُو وغیرہ اور ہر قسم کا چڑھاوا۔ اور طرح طرح کے رسومات بد کو جائز اور کمائی کا بہتر اور آسان ذریعہ سمجھتے ہیں۔ اور علمائے حقانی دیوبندی ان رسومات بد کو شرک وگمراہی و بدعت اور کمائی کو حرام قرار دیتے ہیں۔ یہ ہے سبب نااتفاقی۔ بھلا شرک اور توحید ایک ساتھ کیسے جمع ہوسکتی ہے؟ بدعملی اور نیک عملی میں یارانہ کیسے ہوسکتا ہے؟ اندھیرا اور روشنی

میں برادری کبھی ہوئی ہے؟ ایک مسلم کی زندگی کو ان سب باتوں سے کیا تعلق؟ اب دوسرا سوال پیدا ہوتا ہے کہ مسلمانوں کو رضاخانیوں سے کیسے بچنا چاہیئے اس کے متعلق عرض یہ ہے کہ مذکورہ بالا گندے عقیدے اور رسومات بد میں جن لوگوں کو مبتلا دیکھیں رضاخانی سمجھکر اُن سے صاف علیحدہ ہو جائیں۔ اُن کے اعتراض سنکر خاموش نہ ہو جائیں۔ بلکہ علماء حقانی دیوبندی کی تالیفات و تصنیفات سے تشفی بخش دلیل طلب کریں اپنی کتابوں سے بذریعہ اپنے علماء کے تحقیق کریں۔ رضاخانیوں کے کٹھ ملا اور مصنوعی (نقلی)، پیر اگر بظاہر مناظرہ پر آمادگی ظاہر کریں۔ تو اُن سے اُن کی سچائی کے ثبوت میں حفظ امن عامہ (بذریعہ پولیس کمشنر) کی تحریری ضمانت و مچلکہ اور اُن کی جماعت کے مسلمہ ذمہ وار لیڈر سے حلفیہ اقرار تحریری پہلے لے لیں۔ پھر اپنے علماء حقانی کو خبر دیں اگر ان دونوں ابتدائی شرطوں سے وہ گریز کریں تو اعوذ کے ساتھ تین بار اُن پر لاحول پڑھ دیں۔

پیام بنام گمراہان اسلام

او گرفتار جہالت او پرستار شکم
راہ سنت پر نہیں پڑتا تیرا کوئی قدم

یاد رکھ تو نے اُٹھا رکھا ہے بدعت کا علم
تو نے قبروں کے بنا رکھے ہیں کچھ خاکی صنم

الاماں کتنا بڑا تو خادع و مکار ہے
ہر نفس تیرا تصنّع کا امانت دار ہے

دیکھنا اس طائفہ کی فتنہ کوشی دیکھنا
حق سے اس کی مجرمانہ چشم پوشی دیکھنا

زر کشی کے واسطے ایمان فروشی دیکھنا
اور پھر باطل کی خاطر گرم جوشی دیکھنا

کیا تجھے غیرت نہیں آتی ہے اے مرد حقیر
لعنتیں برسا رہا ہے تجھ پہ جو تیرا ضمیر

کیا یہی تیرے قدم اُٹھتے ہیں منزل کی طرف
یہ تو رجحان دھن ہے سم قاتل کی طرف

ہاتھ پھیلائے ہیں تو نے خود ہی سائل کی طرف
سر جھکا رکھا ہے معبودان باطل کی طرف

جب طریق اتباع حق تجھے آتا نہیں
دعویٰ اسلام تیرے منہ سے کچھ بھاتا نہیں

الاماں بدعت پرستی کا اجل پرور شعار
تونے اپنے نفس کی خاطر کیا ہے اختیار
ہاں مگر کچھ سوچ اس آغاز کا انجام کار
کیوں لپکتے ہیں تیری جانب جہنم کے شرار

یاد رکھ بدعت کا ان گمراہیوں پر ہے مدار
جن کو جز آتش نہیں ملتی کہیں جائے قرار

سجدے غیر اللہ کو کرتا ہے بے خوف و خطر
قبر کو شاید سمجھتا ہے تو معبود بشر
کیا نہیں ظالم تیری ارشاد باری پر نظر
اِنَّ مَنْ يُّشْرِكْ بِرَبِّ النَّاسِ مَاوٰهُ السَّقَرْ ؏

تیری یہ حرکت سراسر کفر کی تقلید ہے
کیا نہیں ہاتھوں میں تیرے دامن توحید ہے

ہو رہی ہے پیکر محسوس کی خوگر نظر
جھک رہا ہے غیر کے در پر تیرا ناپاک سر
ہو رہا ہے دل تیرا حرص و ہویٰ کا مستقر
تیری پیشانی میں روح اہرمن ہے جلوہ گر

کیا عجب اسلام کو تجھ سے اگر آتی ہے عار
تیرے مکر و دجل سے انسانیت ہے بیقرار

الاماں قبروں کی پوجا پاٹ کر نیکا مآل
ملتِ بیضا کی موت و زندگی کا ہی سوال
جذبۂ توحید ہوتا جا رہا ہے پائمال
تقویت پاتا ہے اس سے بت پرستی کا خیال

تیری بزم عرس میں سرگرم روح آذری
تو اگر مسلم ہے پھر کیسی یہ شانِ کافری

تیری دریوزہ گری سے پارسائی ہے بعید
کفر کی ظلمت سے نور مصطفائی ہے بعید
ایک کے در پر جو تجھ سے جبہ سائی ہے بعید
سُن لے او کج رو کہ منزل تک رسائی ہی بعید

من بگویم گر بگیری دامن انصاف را
چشم وا کن باز بنگر مسلک اسلاف را

خود جو خوابیدہ ہیں اُن سے رہنمائی ہی بعید
یعنی ایک محکوم سے کشور کشائی ہے بعید
بندۂ لاچار و بیکس سے خدائی ہے بعید
ہاں مزاروں سے تیری مشکل کشائی ہی بعید

قل ہو اللہ احد کا رمز کیا سمجھا ہے تو

؏ ترجمہ جو حق تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائے اسکا ٹھکانا جہنم ہے" ان اللہ لا یغفر ان یشرک بہ آیت کی طرف اشارہ ہے۔

		جب خدا کے خاص بندوں کو خدا سمجھا ہے تو		
دیکھ ملت پھر تجھے دیتی ہے یہ حق کا پیام دور سے کر جھوٹے پیروں اور فقیروں کو سلام			چھوڑ دے ہاتھوں سے اپنی شرک و بدعت کی زمام بن سکے تو بن رسول اللہ کا ادنیٰ غلام	
		تو مسلمان ہے اگر شان مسلمانی بھی سیکھ اور مسلمان بن کے آئین جہاں بانی بھی سیکھ		

ماخوذ از رسالہ الفرقان بریلی (یوپی) بابت ماہ صفر و ماہ ربیع الاول ۱۳۵۴ھ صفہ ۱۹۱

المشتہر۔ سچے مسلمانوں کا مخلص خادم۔ ملک عبد الحکیم جہان آبادی۔ سنی حنفی مذہب
قادری چشتی مشرب عفی عنہ



ایصال ثواب

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

رسالہ خنجر ایمانی برحلقوم رضاخانی

ایک ہزار کی تعداد میں برائے ایصال ثواب جنابہ فاطمہ بی بی مرحومہ مغفورہ بنت جناب محمد اسحاق بھام جی صاحب مرحوم مغفور طبع کرایا گیا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شانہ مرحومہ مغفورہ کو جنت الفردوس عطا فرمائے اور رسالہ مذکورہ بالا مرحومہ کے لئے دائمی صدقہ جاریہ رہے۔

آمین ثم آمین

کتبہ احقر الزماں

محمد عبدالرؤف خاں غفرلہٗ ولوالدیہ

جگن پوری